صفحہ 08 نوواک جوکووچ سنسناٹی اوپن سے دستبردار

WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعرات
07 اگست 2025
THURSDAY
07 AUGUST -2025

صفحہ 08 انشو ملک نے کشتی مقابلوں میں متعدد تمغے حاصل کئے

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ | ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 185 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

جموں وکشمیر میں ہارٹی کلچر ٹریڈ اور مارکیٹ روابط کو فروغ دینے کیلئے 'بائیر۔ سیلر میٹ' کا انعقاد

جموں،،انفو،،محکمہ باغبانی، منصوبہ بندی و مارکیٹنگ جموں و کشمیر نے کنونشن سینٹر کنال روڈ میں 'کسانوں کو منڈیوں سے جوڑنا' کے موضوع پر بائیر۔ سیلر میٹ کا انعقاد کیا۔ اس میٹ کا مقصد مارکیٹ روابط کو مضبوط بنانا اور یونین ٹیریٹری کے فروغ پذیر باغبانی شعبے میں زرعی کاروباری شراکت داری کو فروغ دینا ہے۔ اس تقریب کی صدارت وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، باہمی امداد اور الیکشن/101

لیفٹیننٹ گورنر نے گریز میں 'قومی قبائلی میلے' کا اِفتتاح کیا

دوروزہ فیسٹول دردشنا قبائلی کمیونٹی کی ثقافت اور روایت کا جشن ہے

وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں انمول قبائلی ثقافت کو محفوظ کیا جا رہا ہے

سری نگر،،انفو،،لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے گریز میں 'قومی قبائلی میلے' کا افتتاح کیا۔ یہ دوروزہ قبائلی میلہ دردشنا قبائلی کمیونٹی کی ثقافت اور روایات کا جشن ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے بذریعہ ورچیول موڈ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ملک کے ثقافتی تنوع میں قبائلی کمیونٹی کی بے پناہ خدمات کو سراہا۔ انہوں نے

بھگوان برسا منڈا کو بھی خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا،''میں دردشنا قبائلی کمیونٹی کو ہندوستان کا سب سے قیمتی اثاثہ سمجھتا ہوں جو لوگوں کو اپنی روایات اور رسومات کو محفوظ رکھنے کی تحریک دے رہی ہے۔ ان کی بھرپور روایات ہمارے لئے مشعل راہ ہیں۔ دردشینا کمیونٹی کا نیچر کے/102

آئین میں لیفٹیننٹ گورنروں کیلئے کوئی مقررہ مدت متعین نہیں

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کے 5 سال مکمل

بطور لیفٹیننٹ گورنر میعاد کا معاملہ آئینی طور پر کھلا: آئینی ماہرین

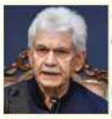

سری نگر،،۶، اگست،،جے کے این ایس،،جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی میعاد کے بارے میں جاری قیاس آرائیوں کے درمیان، یہ واضح کیا گیا ہے کہ ہندوستان کا آئین جموں وکشمیر سمیت مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے لیفٹیننٹ گورنروں کیلئے کوئی مقررہ مدت متعین نہیں کرتا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں کے ایک اخبار میں شائع ہونے والے ایک انگریزی روزنامہ کی ایک رپورٹ کے مطابق، قانونی و آئینی ماہرین نے کہا ہے کہ جہاں آئین کا آرٹیکل 156 ریاستوں کے گورنروں کیلئے 5 سال کی مدت کا تعین کرتا ہے۔ اس میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ صدر کی خوشنودی کے دوران عہدہ سنبھالتے ہیں۔ اس کے برعکس، آرٹیکل 239، جو مرکز کے زیر انتظام علاقوں پر حکمرانی کرتا ہے، لیفٹیننٹ گورنروں کے عہدے کی میعاد پر خاموش ہے، جس سے وہ صدر کی صوابدید پر بغیر کسی مخصوص مدت کے اپنے عہدے پر برقرار رہ سکتے ہیں۔ ذرائع نے/103

پارلیمنٹ میں جموں وکشمیر کی ریاستی حیثیت کی بحالی کے

بل پر زور دینے کے لیے پارٹیوں کو خط لکھا: عمر عبداللہ

سرینگر،،کے این ایس،،06 اگست،،وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بدھ کے روز کہا کہ انہوں نے پارلیمنٹ میں نمایاں موجودگی کے ساتھ متعدد جماعتوں کو خط لکھا ہے، جس میں جاری مانسون اجلاس میں جموں وکشمیر کی ریاستی حیثیت کی بحالی کے لیے ایک بل پیش کرنے کے لیے ان کی حمایت حاصل کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق مرکز نے 5 اگست 2019 کو جموں و کشمیر کی سابقہ ریاست کو خصوصی حیثیت دینے والے آرٹیکل 370 کو

منسوخ کر دیا اور اسے دو مرکزی زیر انتظام علاقوں، جموں وکشمیر اور لداخ میں تقسیم کر دیا۔ عبداللہ نے یہاں نامہ نگاروں کو بتایا کہ ''میں نے ان تمام جماعتوں کو خط لکھا ہے جن کے پارلیمنٹ میں اچھی خاصی تعداد میں ارکان

پارلیمنٹ ہیں اور ان سے درخواست کی ہے کہ وہ جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ دینے کے وعدے پر مدد کریں اور اس مسئلہ کو پارلیمنٹ میں اٹھائیں تاکہ اس سیشن میں ہی ایک بل لایا جائے اور جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ واپس مل جائے''۔ انہوں نے کہا کہ یہ مسئلہ کسی فرد یا پارٹی یا حتیٰ کہ حکومت کا نہیں ہے، یہ جموں وکشمیر کے لوگوں سے کئے گئے وعدے کا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ وعدہ عوامی جلسوں، سپریم کورٹ اور پارلیمنٹ میں کیا گیا، ہم چاہتے ہیں/106

سکینہ ایتو نے اچگام بڈگام کا دورہ کرکے کرنٹ لگنے سے جاں بحق ہوئے طالب علم کے اہلِ خانہ سے تعزیت کی

بڈگام،،انفو،،وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے آج اچگام بڈگام کا دورہ کرکے نوجوان طالب علم کے اہل خانہ سے اظہار تعزیت کی جو کل کرنٹ لگنے کے المناک واقعے میں جاں بحق ہوئے تھے۔ وزیر موصوفہ کے ہمراہ رُکن قانون ساز اسمبلی چاڈورہ علی محمد ڈار، ممبر اسمبلی خانصاحب سیف الدین بٹ، ڈائریکٹر سکول ایجوکیشن کشمیر اور ضلعی انتظامیہ کے دیگر سینئر افسران بھی تھے۔ وزیر تعلیم نے دورے/105

یوم آزادی 2025 سے قبل جموں وکشمیر میں تمام سیکورٹی ایجنسیاں سریع الحرکت

رات دن گشت تیز، حساس علاقوں کی سخت نگرانی

سری نگر و جموں اور قصبہ جات کی جانب جانے والی سڑکوں پر اضافی چیک پوائنٹ قائم

سری نگر،،۶، اگست،،جے کے این ایس،،اب جبکہ یوم آزادی 2025 کی تقریبات کا دن نزدیک آ رہا ہے اور اس قومی دن کو منانے کیلئے حکومتی، انتظامی، سیاسی اور عوامی سطح پر تیاریاں جاری ہیں، تو تمام سیکورٹی ایجنسیوں کو کسی بھی طرح کے ناخوشگوار واقعے کو روکنے کیلئے مکمل چوکسی برتنے اور سیکورٹی انتظامات کو مزید سخت کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ جے

کے این ایس کے مطابق یوم آزادی 2025 کے پیش نظر جموں

وکشمیر کے دونوں شہروں سری نگر اور جموں میں جموں وکشمیر پولیس، مرکزی پولیس فورس اور دیگر سیکورٹی ایجنسیوں نے اپنی سرگرمیاں اور گشت تیز کر دیا ہے۔ حکام نے بدھ کے روز پولیس اور سیکورٹی ایجنسیوں سے کہا کہ وہ یوم آزادی سے قبل جموں میں سیکورٹی کے انتظامات کو مزید سخت کریں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک خطرے کے ادراک کے/104

نئی دہلی میں دہشت گرمائی مالیاتی فنڈنگ کے گروہ کا پردہ فاش

بمنہ سرینگر اور بڈگام سے تعلق رکھنے والے دو افراد گرفتار/سی آئی کے

سرینگر،، 06 اگست،،اے پی آئی،،دہشت گردی کی فنڈنگ کا پردہ فاش نئی دہلی میں گرفتار تحقیقات شروع مزید گرفتاریاں متوقع۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق کوئنٹر انٹلی جنس سی آئی کے نے ملک کی راجدھانی نئی دہلی میں دہشت گردی کی فنڈنگ کے بڑے نیٹ ورک کا پردہ فاش کر دیا۔ کوئنٹر انٹلی جنس ایجنسی کی جانب سے بیان کے مطابق پولیس اسٹیشن سی آئی کے سرینگر میں ایف آئی آر 2/2024 کے تحت نئی دہلی میں این آئی اے کے خصوصی جج سے وارنٹ حاصل کرنے کے بعد یو اے پی اے کی مختلف دفعات کے تحت چھاپے ڈالے گئے اور تحقیقات شروع کی گئی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ سرحد پار سے ممنوعہ لشکر طیبہ کے ہینڈلروں کو کمانڈروں کی طرف سے خلیجی ممالک سے فنڈنگ کی جا رہی تھی جو پاکستانی شہریوں کے ساتھ ملکر کشمیر میں دہشت گردی کو فروغ دینے کے لئے یہ رقم پہنچائی جا رہی تھی۔ کوئنٹر انٹلی جنس ایجنسی کے مطابق جموں وکشمیر میں عسکریت کو مضبوط مستحکم بنانے عسکریت پسندوں تک رقومات/107

چین میں 31 اگست سے شنگھائی تعاون تنظیم کا سربراہی اجلاس

وزیر اعظم مودی اجلاس میں شرکت کیلئے چین کا دورہ کریں گے

سال 2019 میں گلوان جھڑپوں کے بعد یہ وزیر اعظم مودی کا بیجنگ کا پہلا دورہ ہوگا

سرینگر،، 06 اگست،،سی این آئی،،گلوان وادی میں بھارت اور چینی فوجی کے مابین تصادم کے بعد پہلی بار وزیر اعظم نریندر مودی 31 اگست سے 1 ستمبر تک ہونے والے شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس کیلئے چین کا دورہ کریں گے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی کے 31 اگست سے 1 ستمبر تک ہونے والے شنگھائی تعاون

تنظیم کے سربراہی اجلاس کے لیے چین کا دورہ کرنے کا امکان ہے۔ سال 2019 اور 2020 میں گلوان جھڑپوں

کے بعد یہ وزیر اعظم مودی کا بیجنگ کا پہلا دورہ ہوگا۔ انہوں نے حال ہی میں صدر شی جن پنگ سے اکتوبر 2024 میں روس کے شہر کازان میں برکس سربراہی اجلاس کے موقع پر ملاقات کی۔ دونوں رہنماؤں کی کازان میں اہم ملاقات کے بعد، ہندوستان اور چین نے لداخ کے دو اہم مقامات ڈیپسانگ اور ڈیمچوک میں فوجیوں کو ہٹانے کے/108

کولگام کی بہک میں قیامت صغریٰ بپا

خیمے پر درخت گرنے سے راجوری کے 2 افراد جاں بحق 2 زخمی

سرینگر،،کے این ایس،، 06 اگست،،جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام کی ایک بہک میں منگل کی شام تیز ہوائیں چلنے اور بارشوں کے نتیجے ایک درخت خیمے پر گرنے سے ایک ہی گھر کے 2 افراد جاں بحق جبکہ دیگر دو زخمی ہوئے ہیں جن کو انتظامیہ نے ہسپتال منتقل کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ ڈپٹی کمشنر کولگام اطہر عامر کان نے بتایا خیمے میں چار لوگ موجود تھے جن میں سے دو کی موت واقع ہوئی جبکہ زخمیوں کو قاضی گنڈ ہسپتال منتقل کیا گیا ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق جنوبی کشمیر کے کولگام ضلع میں کنڈ بیلٹ کے اوپری حصے میں بدھ کے روز ایک درخت اور پتھر یہاں موجود ایک خیمے پر گرنے سے کم از کم دو لوگوں کی موت ہو گئی اور دو دیگر زخمی ہو گئے۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب ایک دیوار کا ایک درخت اور ایک چٹان خیمے پر گر آئے جس کے نتیجے خیمے میں موجود ایک خانہ بدوش کنبے کے/109

کشمیر ایل پی جی ڈسٹری بیوٹر ایسوسی ایشن نے ستیش شرما سے ملاقات کی

سری نگر،،انفو،،وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و امور صارفین، ٹرانسپورٹ، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور امور نوجوان و کھیل کو دستیش شرما نے کشمیر ایل پی جی ڈسٹری بیوٹر ایسوسی ایشن کے ایک وفد سے ملاقات کی جس کی قیادت جگ موہن سنگھ رینہ کر رہے تھے۔ وفد نے گیس کی بار بار قلت کی وجہ سے ڈسٹری بیوٹروں اور صارفین کو درپیش مشکلات کو اُجاگر کیا۔ وفد نے ایل پی جی کی سپلائی میں بار بار رکاوٹوں کا معاملہ اُٹھایا اور اس کی وجہ جموں۔ سری نگر قومی/110

وادی کشمیر میں فصلوں کی پیداوار میں کمی کا سلسلہ ہنوز جاری

زعفران کی اراضی تیزی کے ساتھ گھٹ رہی ہے پیداوار بھی بُری طرح سے متاثر

سرینگر،، 06 اگست،،اے پی آئی،،وادی کشمیر میں زعفران اور بادام کی پیداوار تیزی کے ساتھ گھٹ رہی ہے جس تیزی کے ساتھ زعفران اور بادام کی اراضی رہائشی کالونیوں کنکریٹ عمارتوں میں تبدیل ہو رہی ہے آنے والے بیس برسوں کے بعد وادی کشمیر میں زعفران اور بادام کی پیداوار کے بارے میں تاریخی کتابوں میں ہی پتہ چلے گا زعفران مشن پروجیکٹ بڑی طرح سے ناکام ابھی تک زعفران

اگانے والوں کو وہ سہولیات فراہم نہیں کی گئی جن کا ان کے ساتھ وعدہ کیا گیا تھا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق وادی کشمیر میں اعداد و شمار کے مطابق زعفران کی ساٹھ فیصد میں کمی آ گئی ہے 1990 میں وادی کشمیر میں 57 ہزار کنال اراضی پر زعفران کی کاشت ہوا کرتی تھی۔ جو پچھلے 35 برسوں سے گھٹ کر اب 36 ہزار کنال پر محدود ہو کر رہ گئی ہے۔ جسکے نتیجے میں دنیا کی مشہور ترین زعفران کی پیداوار/112

جموں وکشمیر کی تباہی اور بربادی کیلئے پی ڈی پی ذمہ دار

ریاستی کی بحالی ترقی کی کلید

ہمیں اُمید ہے سٹیٹ ہوڈ کو لیکر سپریم کورٹ سے انصاف ملے گا / ڈاکٹر فاروق

سرینگر،، 06 اگست،،سی این آئی،،جموں وکشمیر کے عوام کے آئینی اور جمہوری حقوق کی بحالی کی جدوجہد نیشنل کانفرنس کا اولین ایجنڈا ہے اور عوامی اشتراک اور تعاون سے ہماری جماعت اس جدوجہد سے کبھی بھی دستبردار نہیں ہوگی کی بات کرتے ہوئے صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ

اس جدوجہد کو جاری و ساری رکھتے ہوئے یہاں کے عوام کی خوشحالی، فارغ البالی، تعمیر و ترقی اور معیارِ زندگی بہتر بنانا

بھی ہمارا گول ہے۔ سی این آئی کے مطابق حلقہ انتخاب پہلگام کے سیر ہمدان میں پارٹی سے وابستہ بلاک صدور، محلہ صدور اور معززین سے خطاب کرتے صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے عوام کو راحت پہنچانے کا وعدہ کیا ہے اور عوامی حکومت اسی سمت/111

اسلام کا معاشی و اقتصادی نظام

تحریر
عبدالمنان معاویہ

اگر دین اسلام کے اوّلین دور کا جائزہ لیا جائے تو فوراً واضح ہوجائے گا کہ دین اسلام کی ترقی و سرفرازی کی اصل وجہ اسلام کا وہ معاشی و اقتصادی نظام تھا کہ جس سے پہلے اس کا تصور ہی نہیں کیا جاسکتا تھا۔

اسلام سے پہلے پوری دنیا میں جہالت، خودغرضی، مفاد پرستی، نفسانفسی اور ظلم واستحصال کے اندھیرے چھائے ہوئے تھے۔ ظالم حکمرانوں کے خزانے بھرے ہوئے تھے مگر ان کی ہوس زر ختم نہیں ہوتی تھی۔ ان کی عوام کی حالت انتہائی ناگفتہ بہ تھی۔ مگر اس کے باوجود یہ ظالم حکمران مختلف طریقوں سے عوام کا خون نچوڑتے رہتے تھے، عرب اور بیرونی دنیا میں پھیلی ہوئی اور بے بس و بے کس انسانیت کی سسکیاں ہر طرف گونج رہی تھیں مگر حکمرانوں کی بے حسی اور خواہشات نفس کی تکمیل اپنے عروج پر تھی، یہ حکمران اپنے خزانے اور حرم بھرنے میں مگن تھے۔

دین اسلام کے ابتدائی دور میں ہی ان ظالم، غاصب اور لٹیرے حکمرانوں تک اللہ کا پیام پہنچایا گیا کہ وہ ظلم واستحصال کی اس روش سے باز آجائیں، اللہ تعالیٰ نے زندگی گزارنے کے اُصول متعین کر دیئے ہیں انھیں اپنالیں، ان بھٹکے ہوئے متکبر حکمرانوں کی ہٹ دھرمی اور ڈھٹائی کے نتیجے میں ان ممالک میں لشکرکشی کی گئی۔ ان کے خزانوں سے جو ''مال غنیمت'' حاصل ہوا اُسے بیت المال میں جمع کرلیا گیا اور ان خزانوں کو عوام کی فلاح وبہبود پر خرچ کیا گیا۔

بیت المال میں جمع تمام خزانے، دولت اور مال غنیمت اللہ تعالیٰ کی امانت ٹھہرائے گئے۔ خلفائے راشدین انتہائی کم وظیفہ اپنے گھریلو اخراجات پورے کرنے کیلئے وصول کرتے تھے۔ یہ وظیفہ کسی بھی مزدور کی آمدنی سے کم ہوتا تھا، جس کی وجہ سے خلفائے راشدین انتہائی کسمپرسی اور تنگدستی کی زندگی گزار رہے تھے، خلفائے راشدین کے بعد عمر بن عبدالعزیز نے بھی یہی زندگی اور طرز حکمرانی اپنایا۔ آپ نے بھی خزانوں کو مسلمانوں کی اخلاقی، معاشی اور اقتصادی حالت بہتر بنانے کیلئے خرچ کیا۔

غیر مسلم اقوام کی ترقی کی وجوہات

اسلام کے عروج کا دور تقریباً سات سو سال رہا، غیر مسلم اقوام نے اسلام کی ترقی اور عروج کا جائزہ لیا، تحقیق کی اور اسلام کے سنہری اُصولوں کو اپنا کر ایک نیا سفر شروع کیا۔ مسلمان اسلام کی سمندر جیسی وسعت رکھنے والی تعلیمات کو فراموش کر کے تنگ نظری کے کنوئیں میں قید ہوگئے اور غیر مسلم نے اسلام کے بنیادی اُصولوں کو اپنا کر جدوجہد شروع کی، مسلمان زوال کی انتہا کی جانب اور غیر مسلم عروج کی جانب گامزن ہوگئے۔ انھوں نے اسلامی فلاحی ریاست کا تصور اپنا لیا۔ غیر اقوام سے خزانے حاصل کرنے کی تدبیروں کو اپنایا، ان ممالک نے سائنس اور ٹیکنالوجی کے حصول اور اس میں دسترس حاصل کرنے کیلئے سفر شروع کیا، روایتی اسلحہ کے تصور سے نکل کر جدید اسلحہ بنایا، کمزور ممالک کو مغلوب کیا۔

اس وقت صورتحال یہ ہے کہ یہ ممالک اسلام کے ابتدائی دور کے تصور کو اپنا کر ترقی کی جانب رواں دواں ہیں۔ چونکہ موجودہ وقت کو ''مہذب دور'' کہا جاتا ہے، اس لئے ترقی پذیر اور پسماندہ اقوام سے ''مال غنیمت'' حاصل کرنے کے جدید طریقے اپنا لئے گئے ہیں، ایک بڑا طریقہ ان ممالک کو اسلحہ اور سامان تعیشات کی ایکسپورٹ ہے جس کی بدولت ان ممالک سے بھاری مقدار میں زر مبادلہ حاصل کیا جاتا ہے۔ اس دولت کو وہ اپنے ملک کے عوام، تعلیم، جدید ریسرچ، طبی سہولتوں اور ضروریات زندگی کیلئے خرچ کررہے ہیں، پاکستان جیسے ممالک اپنی ساری دولت ان ممالک کو دیکر لگژری گاڑیاں، انھیں چلانے کیلئے پٹرول اور دوسرا سامان تعیشات خرید رہے ہیں۔ غیر مسلم ممالک اپنی افواج کو بھی اپنی تجارتی کامیابیوں اور ''مال غنیمت'' حاصل کرنے کیلئے استعمال کرتے ہیں۔

اگر صرف پچھلے پچاس سالوں کا جائزہ لیا جائے تو وہ حقائق سامنے آتے ہیں کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے، مادی ترقی اور معیاری زندگی بلند کرنے کا جو فلسفہ پھیلایا گیا، اُس نے پاکستان جیسے تمام ممالک کو تنزلی کی اتھاہ گہرائیوں میں گرادیا ہے۔

پاکستانی عوام کو ایک ایسے طرز زندگی کا عادی بنادیا گیا ہے، جس کے ہم متحمل ہو ہی نہیں سکتے تھے۔ اب موبائل فونز، ائیر کنڈیشنڈ، گاڑیاں، لگژری گاڑی، بڑے بڑے بنگلے ہوٹلنگ اور سامان تعیشات کی درا?مد کیلئے تقریباً باون (52) ارب ڈالر سالانہ خرچ کیا جارہا ہے، یہ رقم پاکستانی کرنسی میں ستانوے کھرب، چھہتر ارب (76) بنتی ہے۔ یہ ہے دوسرے ممالک سے دولت ہتھیانے کا ''جدید طریقہ'' یہ صرف ایک ملک کی دولت ہے جو بیرون ممالک جاتی ہے رقم ہتھیانے والے ممالک یہ دولت اپنے ملک وقوم کی خوشحالی پر بھی خرچ کرتے ہیں، اپنی افواج اور اداروں پر بھی۔ یہ ممالک اپنی افواج کو اپنی بقاء □ کیلئے نہیں بلکہ اپنی تجارتی سبقت اور معاشی و اقتصادی ترقی کیلئے استعمال کرتے ہیں۔

امریکہ اور یورپ نے اپنے مفادات کے حصول کیلئے مختلف قسم کے اتحاد قائم کررکھے ہیں، جب یہ دیکھتے ہیں کہ کوئی دوسرا ملک ان کے تجارتی، معاشی اور اقتصادی مفادات میں آڑے آنے کوشش کررہا ہے وہاں فوراً ان ممالک کی افواج حرکت میں ا? جاتی ہے۔ ان ممالک کی افواج اپنے ملک کی بقاء □ کیلئے نہیں بلکہ اپنی ملک وقوم کی ترقی میں معاون ثابت ہورہی ہیں، ان ممالک کا اپنا دفاع جدید ٹیکنالوجی کی وجہ سے ناقابل تسخیر ہے۔

ترقی یافتہ ممالک نے آلہ کار بھارت اور غاصب اسرائیل جیسے ممالک کے ذریعے پاکستان اور عرب ممالک کو اپنی بقاء کی جنگ پر مجبور کررکھا ہے، اس میں کوئی شک نہیں کہ ہمارے بجٹ کا بہت بڑا حصہ ہمارے دفاع کیلئے خرچ ہورہا ہے مگر اس کے علاوہ کوئی اور چارہ بھی نہیں ہے۔

اگر ہم آج کے ترقی یافتہ ممالک کا جائزہ لیں تو فوراً یہ حقیقت سامنے آجاتی ہے کہ ان تمام ممالک نے اسلام کے ابتدائی دور کے اُصولوں کو اپنایا ہوا ہے۔ جبکہ ریاست مدینہ کے لشکر اپنے دفاع کیلئے نہیں بلکہ ظالم اور غاصب حکومتوں کے خلاف برسرپیکار تھے، یہ لشکر اپنے تجارتی قافلوں کو تحفظ دیتے تھے، یہ مفتوح علاقوں میں امن قائم رکھنے کیلئے ریاست کی معاونت کرتے تھے، جو مال غنیمت اسلامی بیت المال میں جمع کرواتے تھے۔

امریکہ اور یورپ نے اسلامی ممالک کو اپنی ہی بقاء □ کی جنگ لڑنے پر مجبور کیا ہوا ہے، ان ممالک کی اسلامی ممالک کے خلاف سازشیں فوراً سامنے آجاتی ہیں مگر دکھ کا مقام یہ ہے کہ مسلمان ممالک ان کا مقابلہ کرنے کا ادراک اور فہم ہی نہیں رکھتے۔

اصل جرم 98 کھرب روپے کی امپورٹ ہے

پاکستان ایک اسلامی نظریاتی ملک ہے یہاں ''علمائے کرام'' کی بہتات ہے۔ یہ علمائے کرام دین اسلام کی اپنے اپنے فقہ کے مطابق تشریح کرتے رہتے ہیں، مگر ان کی زیادہ تر تعلیمات ''وضو کا طریقہ'' بتانے تک محدود ہیں، اسلام کی اُن تعلیمات اور جدوجہد کو نظرانداز کردیا گیا ہے، جس کی وجہ سے اسلام پھیلا اور مسلمانوں کی معاشی واقتصادی حالت کو بہتر بنایا گیا۔ زکوٰۃ کو تمام معاشی مسائل کا حل سمجھ لیا گیا ہے اور زکوٰۃ کو معاشی واقتصادی توازن کا ذریعہ قرار دیا گیا ہے۔ لیکن اس حقیقت کو فراموش کردیا ہے کہ اسلام کے ابتدائی دور میں اس قدر مال غنیمت حاصل ہوتا تھا کہ کوئی مسلمان نادار رہ ہی نہیں گیا۔ بلکہ حضرت عمر فاروقؓ کے زمانے میں تو کوئی زکوٰۃ لینے والا ملتا ہی نہیں تھا۔ حضرت عمرؓ کے دور کے بعد بیت المال کو مسلمانوں کی مالی و معاشی حالت بہتر بنانے کیلئے خرچ کیا جاتا تھا، بہت ہی کم افراد ایسے تھے کہ جو زکوٰۃ کے مستحق تھے، وہ بھی بیمار اور اپاہج وغیرہ ہوتے تھے۔

اگر ''علماء □ کرام'' حکومت کی راہنمائی کرتے اور اسلام کا یہ پہلو سامنے لاتے تو ممکن تھا کہ حکمران وہ پالیسیاں بناتے کہ اسقدر امپورٹ کی ضرورت ہی پیش نہ آتی۔ فضول چیزیں منگوانے پر پابندی عائد ہوتی۔ ہر سال کرپشن زدہ رقم کے بیس یا تیس ارب روپے باہر جانے کا اتنا نقصان نہیں ہوتا کہ جتنا 98 کھرب روپے کی امپورٹ کی وجہ سے ہوتا ہے۔

آج بھی آدھی رقم صرف سامان تعیشات اور پیٹرول پر خرچ کی جاتی ہے۔ حکمرانوں کا فرض تھا کہ وہ ایسی پالیسیاں بناتے کہ ہمارا زرمبادلہ کم ازکم باہر جاتا۔ خام مال استعمال کرنے اور ضروریات زندگی کی مصنوعات تیار کرنے کیلئے ملک میں ہی کارخانے اور فیکٹریاں لگائی جاتیں۔ ایک ایک گھر میں گاڑیوں کی بہتات نہ ہوتی۔ ایسی ہی پالیسیوں کی وجہ سے ملک میں کرپشن میں بھی اضافہ ہوا۔ مہنگی ترین گاڑیاں خریدنے، بڑے بڑے محل بنانے اور پرتعیش سامان حاصل کرنے کی دوڑ شامل ہے۔ ان چیزوں کے حصول کیلئے ناجائز مال بنایا اور کمایا جاتا ہے۔

علماء □ کرام نے زکوٰۃ کی اہمیت پر جو زور دیا ہے وہ ''مال غنیمت'' حاصل کرنے پر نہیں دیا، بلکہ قیام پاکستان سے لیکر آج تک غیر اقوام ہمارے ملک سے ''مال غنیمت'' لے جارہی ہیں۔ عوام میں بھی شعور پیدا ہونا چاہیے اور انھیں اسلام کی تعلیمات اور اسلام کے ابتدائی دور کے متعلق آگہی حاصل ہونی چاہیے۔ مسلمانوں کی ترقی کیلئے دین اسلام کو اور اسلام کے ابتدائی دور کو سمجھنا بہت ضروری ہے۔

اسلامی ریاست کے چار ستون

(۱) قرآن وحدیث اور سنت

(۲) آئمہ کرام، صوفیاء □ کرام اور علماء □ حق کی تعلیمات اور دین کی تشریح

(۳) صالح اور باکردار مسلمان حکمران

(۴) عدلیہ

ہمارے تمام تر مسائل کی اصل وجہ یہ کہ قرآنی تعلیمات کو صحیح طور پر سمجھا یا نہیں گیا، اسلام کو کلمہ توحید، نماز قائم کرنا، روزے رکھنا، زکوٰۃ دینا اور حج ادا کرنا تک محدود کردیا گیا ہے اور ان فرائض پر عمل کرنا ہی دین سمجھا گیا ہے۔ جبکہ ان فرائض پر عمل کئے بغیر کوئی فرد مسلمان ہو ہی نہیں سکتا۔

بطور اُمتی اصل معاملات اس کے بعد شروع ہوتے ہیں۔ قرآن و حدیث اور سنت کے ذریعے ہر فرد کی ذمہ داریوں کا تعین کردیا گیا ہے، اور دین اسلام میں فرائض کے بعد سماجی اور معاشی خوشحال زندگی کو سب سے زیادہ اہمیت دی گئی ہے۔ اب بھی وقت ہے کہ ملکی معاشی، اقتصادی اور تجارتی پالیسیوں کا از سرِ نو جائزہ لیا جائے۔ انتہائی ضرورت کی اشیاء □ کے علاوہ ہر قسم کی امپورٹ بند کردی جائے، موجودہ پالیسیوں کی وجہ سے زرمبادلہ تو باہر کے ممالک میں جاہی رہا ہے۔ معاشی اور سماجی عدم توازن میں بھی بے حد اضافہ ہو چکا ہے، لوگ کرپشن زدہ رقومات سے مہنگا سامان تعیشات استعمال کر کے معاشرے کے ''معزز ترین'' افراد بنے ہوئے ہیں۔ یہ سب کچھ دین اسلام کے اُصولوں کے متضاد ہے۔ قرآن وحدیث اور سنت کے ان پہلوؤں کا جائزہ لیا جائے کہ جن میں تمام تر انسانیت کیلئے دائمی خوشیاں، خوشحالی، امن اور سکون کا پیام ہے۔ جس میں معاشرتی اور طبقاتی تفریق نہیں ہے۔ جہاں جہالت نہیں بلکہ علم کی روشنی سے سارا جہاں منور ہورہا ہے، ہر قسم کی ترقی کیلئے اسلامی ریاست کے چاروں ستونوں کو سمجھنا اور ان پر عمل کرنا انتہائی ضروری ہے۔!!!

امپورٹ، ایکسپورٹ کے کامیاب اُصول''

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک کامیاب تاجر بھی تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تجارت کے سنہری اُصول اپنائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ سے سامان تجارت لیکر باہر علاقوں میں جاتے تھے، انھیں فروخت کرکے جو رقم حاصل ہوتی اس سے وہ سامان تجارت خریدا جاتا جس کی مکہ میں ضرورت ہوتی تھی۔ صحابہ کرامؓ نے بھی یہی اُصول اپنایا۔ ان اُصولوں پر عمل کرکے دوطرفہ منافع بھی حاصل ہوتا ہے اور ''زرمبادلہ'' بھی خرچ نہیں کرنا پڑتا تھا۔ اگر زندگی کے ہر پہلو میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر عمل کیا جائے تو تمام مشکلات اور پریشانیاں ختم ہوجائیں گی، زندگیوں میں برکت بھی شامل ہوگی۔

مگر دکھ کا مقام یہ ہے کہ موجودہ دور کے علماء □ کرام نے اسلام کو انتہائی محدود کردیا ہے۔ قرآن حکیم کی تلاوت اور سنت مبارکہ کے کچھ پہلوؤں پر عمل کرنا ہی صرف اسلام قرار دیا گیا ہے، مگر دین اسلام کے تمام پہلوؤں کو فراموش کردیا جاتا ہے کہ جس کی وجہ سے انسانیت کو دوام حاصل ہوا، لوگوں کی زندگیوں میں خوشحالی آئی اور انھیں ہر قسم کا تحفظ حاصل ہوا، اور ہر فرد کو کامیاب زندگی گزارنے کے اُصول بتائے گئے ہیں۔

ہر مسلمان حکمران پر ریاست مدینہ کے اُصولوں پر عمل کرنا لازم ہے اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بشر کامل بنایا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم قرآن حکیم کی زندہ تفسیر وتصویر ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے تمام پہلو یعنی سنت پر عمل کرنا ہی دین ہے۔ اسلام کسی فرد کا وضع کردہ نظام نہیں بلکہ مالک حقیقی کا اُتارا ہوا نظام ہے۔ تمام مسلمان حکمرانوں پر ریاست مدینہ کے تمام اصولوں پر عمل کرنا سنت اور فرض بھی ہے۔ وگرنہ حکمران اپنے اعمال کیلئے اللہ تعالیٰ کو جوابدہ ہونگے۔ ریاست مدینہ میں مال غنیمت حاصل کرکے ملکی خزانوں یعنی بیت المال میں جمع کروایا گیا اور انھیں عوام پر خرچ کیا گیا۔ ملکی خزانوں کو ایکسپورٹ کے ذریعے غیر اقوام کو منتقل نہیں کیا۔

دیر تک کام کرنا آپ کے لیے
مہلک بھی ثابت ہوسکتا ہے

تحریر
عبدالمنان معاویہ

دیر تک کام کرنا اور دائمی تناؤں سے ممکنا کسی شخص کی صحت اور تندرستی پر دیرپا اثرات مرتب کرسکتا

اس مضمون میں، ہم بتائیں گیکہ زیادہ کام کرنا صحت پر کیسے منفی اثرات ڈال سکتا ہے؟ اور آپ یہ بھی جان لیں گے کہ زیادہ کام کرنے سے مرتب ہونے والے اثرات کو کیسے روکا جائے یا ان اثرات سے نمٹنے کے لیے کیا تدابیر اختیار کی

محنت کرنا کامیابی کا اولین اور لازمی تقاضا ہے۔ اس کے نتیجے میں انسان نہ صرف انفرادی طور پر ترقی کرتا ہے بلکہ اجتماعی طور پر بھی آگے بڑھتا ہے کیونکہ ایک شخص کی ترقی سے معاشرے کے دیگر افراد بھی متاثر ہوتے ہیں۔ جو فرد جس قدر زیادہ ترقی کرے گا، اس کے معاشرے پر اثرات اسی قدر زیادہ ہوں گے۔ اور زیادہ سے زیادہ ترقی حاصل کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ محنت کرنا لازم ہے۔ ترقی وہی اچھی ہوتی ہے جو پائیدار ہو۔ اور پائیدار ترقی کے لئے ضروری ہے کہ انسان اپنی استطاعت سے زیادہ محنت نہ کرے۔ اگرچہ ازل سے بہت سے انسان اپنی استطاعت سے زیادہ محنت کرتے رہے ہیں تاہم ا?ج کے دور میں جب صحت کی خرابیوں کو جنم دینے والے عوامل زیادہ ہوئے، ناقص ماحول، ناقص خوراک وغیرہ، بہت زیادہ محنت صحت کیلئے نقصان دہ ثابت ہوتی

حالیہ عالمی وبا' کورونا' میں جب پوری دنیا میں لاک ڈاؤن ہوا تو لوگ گھروں میں رہ کر دفتر کے لئے کام کرنے پر مجبور ہوئے۔ اس دوران میں وہ گھریلو زندگی اور کام کے درمیان حد فاصل قائم نہ رہ سکے۔ یوں وہ زیادہ کام کرتے رہے۔ ایک جائزہ کے مطابق 34 فیصد لوگوں نے اوسطاً آٹھ گھنٹے سے زیادہ کام کیا۔ جب کہ صحت کی سہولیات اور ہنگامی امداد فراہم کرنے والے اداروں کے ورکرز کو بھی زیادہ کام کرنا پڑا۔ اس کے نتیجے میں انھیں صحت کے مسائل کا سامنا کرنا پڑا۔ اس کی علامات میں تھکاوٹ محسوس کرنا، اپنے کام کے بارے میں منفی احساسات رکھنا اور پیشہ وارانہ ذمہ داریوں کے معاملے میں مناسب انداز میں پرفارم نہ کرنا وغیرہ شامل ہیں۔ ان سب کیفیات کے مجموعہ کو' برن آوٹ' کہا جاتا

عالمی ادارہ صحت نے 'برن آوٹ' یا کام کی زیادتی سے نڈھال ہوجانے کی کیفیت کی نئی تشریح کی

برن آوٹ کیا

برن آوٹ کے تین عنصر ہیں۔ تھکان یا نقاہت، کام سے بددلی اور کارکردگی میں کمی۔ اس خیال کو دنیا بھر میں بہت پذیرائی حاصل ہوئی اور آج عالمی سطح پر اسے ایک مسئلہ تسلیم کیا جاتا ہے۔ برن آوٹ کا شکار لوگوں کے اعدادوشمار حاصل کرنا بہت مشکل ہے لیکن ایک اندازے کے مطابق سنہ 2018 میں برطانیہ میں تقریباً چھ لاکھ لوگ کام کی جگہ پر ہونے والے دباؤں یا 'ورک پلیس سٹریس' کا شکار ہیں۔ کھلاڑی بھی اس کیفیت کا شکار ہوتے ہیں، یوٹیوب سٹار بھی اس کا شکار ہوتے ہیں۔ بزنس مین بھی اس کا سامنا کرسکتے

کچھ عرصہ پہلے عالمی ادارہ صحت نے 'برن آوٹ' کو بیماریوں کی فہرست کے عالمی ہدایت نامے میں بیماری کے طور پر تسلیم کیا۔ اس کی تعریف ایک ایسی کیفیت کے طور پر کی ہے جو کام کی دائمی یا طویل عرصے تک زیادتی کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہے اور اس کا ابھی تک کوئی کامیاب حل نہیں ڈھونڈا جاسکا۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق 'برن آوٹ' کے تین عنصر ہوتے ہیں جن میں نقاہت یا تھکان، کام سے بیزاری اور ناقص کارکردگی شامل

عقیدہ ختم نبوّت صلی اللہ علیہ وسلم
یہ اسلام کی اساس اور مسلمانوں کے ایمان کی نشانی

تحریر
عبدالمنان معاویہ

مسلمان جتنے بھی عمل سے عاری ہوں لیکن ایک بات یقینی ہے کہ ان کے دلوں میں محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم موجزن ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ظاہری و باطنی ہر اعتبار سے حسن و جمال کے کامل مظہر ہیں، ہر طرح کے فضائل آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات میں جمع ہیں اور پوری امت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی احسان مند ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کے سبب اسے سیدھے راستے کی ہدایت نصیب ہوئی، جنت کی نعمتیں عطا ہوئیں اور جہنم کے عذاب سے چھٹکارا

قرآن کریم کی ایک سو کے قریب آیات الٰہیہ یہ اعلان کرتی ہیں کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نیا نبی ورسول نہیں آئے گا۔ قرآن مجید فرقان حمید میں ارشاد ربانی کا مفہوم ہے:(مسلمانو) ''محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تم مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں، لیکن وہ اللہ کے رسول ہیں اور تمام نبیوں میں سب سے آخری نبی ہیں اور آ ہر بات کو خوب جاننے والا

آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے جو انبیاء □ اور رسل تشریف لائے تھے وہ کسی خاص قوم اور محدود وقت کے لیے تشریف لائے تھے، خاتم النبیین جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قیامت تک تمام جنات، انسانوں اور تمام زمان ومکاں کے بسنے والوں کے رسول اور نبی ہیں۔ لہٰذا خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم الرسل ہونے کا بھی اعلان

سورہ سبا میں فرمایا، مفہوم: ''اور ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں بھیجا مگر تمام انسانوں کے لیے بشیر ونذیر بنا کر لیکن بہت سے لوگ نہیں

خلاصہ یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی پر وصف نبوّت سے متصف ہونا یعنی نبوت جدیدہ سے سرفراز کیا جانا ختم ہوگیا اور سلسلۂ نبوت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پر منقطع ہوگیا، ان نبوت جدیدہ سے کوئی شخص بھی متصف نہیں

(تفسیر انوارالبیان

مفسر ابن کثیرؒ بہت سی احادیث نقل کرنے کے بعد اپنی تفسیر میں لکھتے ہیں: ''یہ بندوں پر اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے کہ اس نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی طرف بھیجا، پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان ختم نبوت بھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر دین حنیف کی تکمیل بھی بندوں پر رحمت ہے اور اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی احادیث میں جو کہ متواتر

خبر دے دی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں ہے تاکہ سب پر واضح ہوجائے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد جو اس مقام کا دعویٰ کرے گا وہ مکار، دجال اور جھوٹا ہے، خود بھی گم راہ ہے اور دوسروں کو بھی گم راہ کرنے والا ہے۔ اگر وہ جادوگروں کے کرشمے دکھائے، جو بھی طلسم و نیرنگیاں دکھائے، یہ سب عقل مندوں کے نزدیک بے کار و گم راہی

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ختم نبوت سے سرفراز فرما کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلسلہ انعامات واعزازات کی تکمیل فرمادی گئی اور سفر رسالت ونبوت مکمل ہوگیا۔ فلسفہ ختم نبوت کی ایک تمثیل کے ساتھ وضاحت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ارشاد میں خود ہی فرمادی۔ حضرت ابوہریرہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میری اور مجھ سے پہلے انبیاء □ کرام کی مثال ایسی ہے جیسے کسی شخص نے ایک گھر بنایا ہو اور اس میں ہر طرح کا حسن وخوب صورتی پیدا کی ہو لیکن ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوٹ گئی ہو، اب تمام لوگ آتے ہیں اور مکان کو چاروں طرف سے گھوم پھر کر دیکھتے ہیں اور حیرت زدہ رہ جاتے ہیں لیکن یہ بھی کہتے جاتے ہیں کہ یہاں پر ایک اینٹ کیوں نہ رکھی گئی۔۔؟ تو میں ہی وہ اینٹ ہوں اور میں خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم ہوں۔''

حضرت ثوبانؓ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں خاتم النبیین (صلی اللہ علیہ وسلم) ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔'' (ترمذی، ابوداود،

ابن ماجہ، باب ما یکون من

قرآن کریم کی ایک اور شہادت حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت پر ملاحظہ

''آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کردیا، تم پر اپنی نعمت پوری کردی اور تمہارے لیے اسلام کو دین کے طور پر پسند

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور مومنوں کو آگاہ کیا کہ ان کے لیے ایمان مکمل کردیا گیا، اب تم اس کی زیادتی کے کبھی محتاج نہیں، ا? تعالیٰ نے اسے مکمل کردیا اب اس میں کمی واقع نہیں کی جائے گی، اللہ اس پر راضی ہے اب اس پر ناراض نہیں ہوگا۔ (تفسیر

درج بالا روایت نے وضاحت کردی کہ اب اللہ تبارک وتعالیٰ کے نزدیک قیامت تک دین اسلام ہی قابل عمل وقبول رہے گے، اگر کوئی شخص دین اسلام میں کمی یا بیشی کا مرتکب ہوگا تو اس کی کمی یا بیشی سے دین اسلام کو تو نقصان نہیں پہنچے گا، ہاں وہ خود اپنے عمل سے مردود ہوجائے گا۔ کیوں کہ اکملیت دین اسلام کا فرمان اُس رب کریم کا ہے جو ماضی، حال اور مستقبل کو جانتا

جس سے کچھ بھی چھپا ہوا نہیں ہے، جو عالم الغیب ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر ختم نبوت کا تاج رکھ کر اپنے بندوں پر احسان فرمایا اور اپنے بندوں پر رحمت نازل فرمائی کہ اب دین محمدی ? ہی قیامت تک باقی رہے گا اور یہی دین انسان کی ابدی نجات کا ضامن ہے۔ یہ فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کہ اگر موسیٰ بھی آجائیں تو انہیں بھی میری پیروی کے بغیر چارہ نہیں

روز محشر صرف دین اسلام قبول کیا جائے گا اور دین اسلام وہی ہے جو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالیٰ نے نازل کیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کو سکھایا اور صحابہ کرام نے اپنے بعد والوں یعنی تابعین کو سکھایا اور اس پر عمل کرکے دکھایا۔ آج بھی جو دین اسلام کو اسی طرح مانے گا وہی اُخروی کامیابی پائے گا۔ یہ عقیدہ بھی صحابہ کرام نے سکھایا کہ حضور سرورکائنات آخری نبی

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی نئے نبی نے نہیں آنا۔ کوئی بھی شخص نبوت اور رسالت کا اعزاز کسی طور پر بھی خود پر چسپاں نہیں کرسکتا۔ کیوں کہ یہ اعزاز جن مقدس ہستیوں کو عطا ہونے تھے، عطا ہوچکے اور ان مقدس ومطہر ہستیوں میں آخری ہستی حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے۔ تو پھر یہ بات یقینی ہے کہ نیا دین نہیں آئے گا اور جب نیا دین نہیں آئے گا تو پھر نیا نبی بھی نہیں آئے

علی میاں ندویؒ لکھتے ہیں کہ بنی نوع انسانی کی پوری تاریخ میں ہمیں اس سے زیادہ نازک اور پیچیدہ کام اور اس سے بڑی عظیم الشان ذمہ داری نظر نہیں آتی جو ایک نبی اور فرستادہ الٰہی کی حیثیت سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم و اصحاب پر ڈالی گئی۔ نہ کوئی کھیتی اتنی زرخیز ثابت ہوئی اور برگ و بارلائی جیسی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی، نہ کوئی کوشش و سعی اتنی بار آور ثابت ہوئی جتنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سعی انسانیت عامہ کے حق میں مفید و حیات بخش ثابت ہوئی۔ یہ عجائبات تاریخ کا سب سے بڑا عجوبہ اور دنیا کا سب سے بڑا معجزہ

عقیدہ ختم نبوت اسلام کی اساس اور ہر مسلمان کے ایمان کی نشانی اور شرط ہے۔

برازیل: سپریم کورٹ کا سابق صدر بولسونارو کو گھر میں نظر بند کرنے کا حکم

نئی دہلی (ایم این این): برازیل میں سیاسی کشیدگی پیر کو اس وقت بڑھ گئی جب سپریم کورٹ نے سابق صدر اور ملٹری افسر، جائر بولسونارو کو گھر میں نظر بند کرنے کا حکم دیا۔ واضح رہے کہ انتہائی دائیں بازو کے اس لیڈر پر ۲۲۰۲ء کے انتخابات میں صدر لوئیز اناسیو لولا دا سلوا سے شکست کے بعد بغاوت کی کوشش کرنے کا الزام ہے۔ عدالت کا فیصلہ اس وقت سامنے آیا جب بولسونارو نے ریو ڈی جنیرو کے کوپاکابانا میں ایک بڑے عوامی مظاہرے سے ویڈیو پیغام کے ذریعے خطاب کیا۔ اس اقدام کے ذریعے انہوں نے گزشتہ ماہ عائد کی گئی موجودہ سوشل میڈیا پابندی کی خلاف ورزی کی تھی۔ بولسونارو کو پہلے ہی ایک الیکٹرانک ٹخنے کی نگرانی والی ڈیوائس پہننے اور اپنی عوامی گفتگو کو محدود کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ یہ ویڈیو ان کے بیٹے، سینیٹر فلاویو بولسونارو نے شیئر کیا تھا، لیکن اسے چند گھنٹوں میں ہٹا دیا گیا۔ سپریم کورٹ کے جج الیگزینڈر ڈی موراییس نے اپنے فیصلے میں بولسونارو کے اقدامات کو "خفیہ" اور "غیر قانونی" قرار دیا اور ان پر جان بوجھ کر اپنے حامیوں کو عدلیہ کو کمزور کرنے کی ترغیب دینے کا الزام لگایا۔ موراییس نے لکھا کہ "قانون کی حکم عدولی کرتے ہوئے، ملزم جائر میسیس بولسونارو نے مظاہرین سے خطاب کیا اور جان بوجھ کر پہلے سے تیار مواد استعمال کیا تاکہ اس کے حامی وفاقی سپریم کورٹ کو مجبور کرنے کی کوششیں جاری رکھ سکیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ "انصاف ایک ملزم کو بے وقوف سمجھے جانے کی اجازت نہیں دے گا اور یہ کہ وہ سزا سے بچ جائے گا کیونکہ اس کے پاس سیاسی اور اقتصادی طاقت ہے۔" گھر میں نظر بندی کے حکم کے تحت، بولسونارو کو وکلاء اور سپریم کورٹ کی طرف سے مجاز افراد کے علاوہ کسی سے بھی ملاقات کی اجازت نہیں ہے۔ وفاقی پولیس کو ان کی رہائش گاہ سے تمام موبائل فون ضبط کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

حماس کا غزہ حکومتی انتظامیہ میں حصہ نہ لینے کا فیصلہ

نئی دہلی (ایم این این): حماس نے غزہ کی آئندہ تشکیل دی جانے والی حکومتی انتظامیہ میں حصہ نہ لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ حماس رہنما نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر عرب ٹی وی کو انٹرویو میں دعویٰ کیا کہ حماس کو غزہ پٹی کی گزرگاہیں اور امدادی کارروائیوں کا کنٹرول سنبھالنے میں کوئی دلچسپی نہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ فلسطینیوں کی اپنی سرزمین سے بے دخلی روکنے کیلئے بین الاقوامی برادری کی کاوشوں کو سراہتے ہیں۔ حماس رہنما نے کہا کہ فلسطینی عوام اور حماس پر بہت زیادہ دباؤ ہے، جنگ بندی کے لئے مثبت رویہ اختیار کیا ہوا ہے۔ نیتن یاہو کی غزہ پٹی پر قبضے کی دھمکی اسرائیل کی بدنیتی کی عکاسی کرتا ہے، اسرائیلی یرغمالیوں کے اہلخانہ کے جذبات سے بخوبی آگاہ ہیں۔ اسرائیلی یرغمالیوں کے اہلخانہ کو بھی یاد رکھنا چاہیے کہ ہر فلسطینی خاندان کا فرد اسرائیلی جیلوں میں قید ہے۔

امریکہ: اسرائیل کی مخالفت کی پاداش میں آفات امدادی فنڈ روکنے کا فیصلہ واپس

نئی دہلی (ایم این این): محکمہ ہوم لینڈ سیکیورٹی نے اپنے داخلی قواعد و ضوابط سے ایک متنازعہ شق ہٹا دی ہے، جس کے تحت گرانٹ لینے والوں پر اسرائیلی فرم یا اسرائیل کے ساتھ کاروبار کرنے والی کمپنیوں کے خلاف تجارتی تعلقات منقطع کرنے کی کسی بھی کوشش کی حمایت سے گریز لازم تھا۔ اپریل میں شامل کی گئی یہ شق واضح کرتی تھی کہ "درخواست دہندگان کو اسرائیلی کمپنیوں یا اسرائیل کے ساتھ کاروبار کرنے والی کمپنیوں کے ساتھ تجارتی تعلقات منقطع کرنے یا محدود کرنے کی کسی بھی کوشش کی حمایت نہیں کرنی چاہیے۔" جمعہ کو جاری ہونے والی ۱۱ نئی وفاقی گرانٹ نوٹس میں یہ پرانی شرط شامل دیکھی گئی، جس کے بعد میڈیا کی توجہ اور عوامی غم و غصے کے بعد یہ شق خاموشی سے ہٹا دی گئی۔ محکمہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر وضاحت کی کہ "کسی بھی موجودہ نوٹس میں اسرائیل سے متعلق کوئی شرط نہیں ہے۔ کسی ریاست کا فنڈ منسوخ نہیں ہوا، نہ ہی نئی شرائط عائد کی گئی ہیں۔ فیما گرانٹس موجودہ قوانین و پالیسیوں کے تحت جاری رہیں گی نہ کہ سیاسی پیمانوں پر۔" اس سے قبل محکمہ کا کہنا تھا کہ "تمام امتیازی قوانین کا اطلاق کیا جائے گا، بشمول اسرائیل کے خلاف بائیکاٹ، ڈیویسٹمنٹ اور سینکشن تحریک جو واضح طور پر یہود دشمنی پر مبنی ہے۔ نسلی امتیاز کرنے والوں کو وفاقی فنڈز کا ایک ڈالر بھی نہیں ملنا چاہیے۔" منسوخ کردہ شرط متعدد اہم پروگراموں پر عائد ہوتی تھی، جیسے ہنگامی خوراک و رہائش، بندرگاہی سیکیورٹی، اور سرچ اینڈ ریسکیو آپریشن۔ یہاں تک کہ ٹرمپ کے حامی ایم اے جی اے (میک امریکہ گریٹ اگین) گروپ کے اندر سے بھی اس پر تنقید ہوئی۔

مصر کا غزہ پٹی کے گرد ظالمانہ محاصرے میں کوئی کردار نہیں، صدر السیسی

نئی دہلی (ایم این این): مصر کے صدر عبدالفتاح السیسی کا کہنا ہے کہ مصر کا غزہ پٹی کے گرد ظالمانہ محاصرے میں کوئی کردار نہیں ویتنام کے صدر کے ہمراہ مشترکہ خطاب میں مصری صدر کا کہنا تھا کہ مصر غزہ پٹی اور فلسطینیوں کے حوالے سے اپنے موقف سے ہرگز پیچھے نہیں ہٹا۔ عرب میڈیا کے مطابق صدر السیسی نے کہا کہ مصر فلسطینیوں کی جلاوطنی میں حصہ لے گا نہ ہی حمایت کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ مہینوں میں غزہ پہنچنے والے امدادی سامان کا **70** فیصد حصہ مصر نے بھیجا تھا۔ صدر السیسی کا کہنا تھا کہ اسرائیل کے زیر قبضہ رفح گزرگاہ سے امدادی سامان کی غزہ میں داخلے میں بڑی رکاوٹ ہے۔ انہوں نے کہا کہ مصری رفح گزرگاہ پر ابھی بھی امدادی سامان سے لدے **5** ہزار ٹرک کھڑے ہوئے ہیں۔

غزہ جنگ: نیتن یاہو نے جنگ بندی معاہدے کو روک دیا، اب پورے غزہ پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں: اسرائیلی میڈیا

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی میڈیا نے غزہ میں جنگ کو طول دینے میں وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کے مجرمانہ کردار کو بے نقاب کر دیا ہے۔ مقامی میڈیا نے انکشاف کیا کہ نیتن یاہو نے رواں سال کے آغاز میں جنگ بندی اور یرغمالیوں کی آزادی کے معاہدے میں رکاوٹ ڈالی اور اب وہ مبینہ طور پر غزہ پٹی پر مکمل فوجی قبضے کی تیاری کر رہے ہیں۔ چینل ۳۱ نے مارچ ۵۲۰۲ء کے خفیہ ٹرانسکرپٹس کے حوالے سے بتایا کہ نیتن یاہو نے امریکہ، مصر اور قطر کی سرپرستی میں ہونے والے ایک جنگ بندی معاہدے کو مسترد کر دیا تھا جس کے بارے میں اسرائیلی سیکورٹی سربراہان کا خیال تھا کہ اس سے تمام باقی ماندہ یرغمالیوں کو واپس لایا جا سکتا تھا۔ اس معاہدے میں دو مراحل پر مشتمل ایک منصوبہ شامل تھا جس کے تحت لڑائی کو عارضی طور پر روکا جاتا، قیدیوں کی رہائی عمل میں آتی اور پھر فوجی کارروائیوں کو دوبارہ شروع کرنے کا اختیار فریقین کو حاصل تھا۔ یرغمالیوں کے امور کے کوآرڈینیٹر میجر جنرل نتزان آلون اور شن بیت کے سابق سربراہ رونن بار سمیت اسرائیل کے اعلیٰ عہدیداروں نے اس منصوبے کی حمایت کی تھی۔ رپورٹ کے مطابق، بار نے دلیل دی تھی کہ "ہم بعد میں جنگ دوبارہ شروع کر سکتے ہیں۔ پہلے، سب (یرغمالیوں) کو واپس لائیں۔" تاہم، نیتن یاہو نے معاہدے کے دوسرے مرحلے کی مخالفت کی جس میں جنگ ختم کرنے کیلئے گفتگو کی ضرورت تھی۔ ۸۱ مارچ کو حماس کی ابتدائی شرطوں کی تعمیل کے بعد، نیتن یاہو نے مذاکرات سے واک آؤٹ کیا اور غزہ پر حملے بڑھا دیئے۔ یرغمالیوں کے خاندانوں نے حکومت کے اقدامات کی مذمت کی ہے۔ ہوسٹیجز اینڈ مسنگ فیملیز فورم نے بیان دیا کہ "ان انکشافات سے ثابت ہو جاتا ہے کہ ہمارے پیارے ایک ایسے معاہدے کا انتظار کرتے ہوئے مر گئے جسے قبول کرنے کا نیتن یاہو کا کبھی ارادہ ہی نہیں تھا۔ اس کے بعد سے کوئی فوجی کامیابی حاصل نہیں ہوئی اور نہ ہی کوئی یرغمالی واپس آیا۔" واضح رہے کہ اسرائیلی حکومت کے اندازے کے مطابق، اس وقت، غزہ میں تقریباً ۰۵ یرغمال موجود ہیں جن میں سے صرف ۰۲ کے زندہ ہونے کا امکان ہے۔ اپوزیشن اور یرغمالوں کے خاندانوں سمیت حکومت کے ناقدین، نیتن یاہو پر الزام لگاتے ہیں کہ وہ انتہائی دائیں بازو کے اتحادیوں کو خوش کرنے اور سیاسی نتائج سے بچنے کیلئے جنگ کو طول دے رہے ہیں۔ پیر کو متعدد اسرائیلی ذرائع نے رپورٹ کیا کہ نیتن یاہو نے اب غزہ پٹی پر مکمل قبضہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے، یہاں تک کہ ان علاقوں پر بھی جہاں یرغمالیوں کو رکھا گیا ہے۔ اسرائیلی اخبار یدیعوت آحرونوت نے ایک سینئر معاون کے حوالے سے کہا کہ "پانسہ پلٹ چکا ہے۔ اگر آرمی چیف اعتراض کرتے ہیں تو انہیں استعفیٰ دے دینا چاہئے۔" اسرائیلی چینل ۲۱ اور کان نے ان رپورٹس کی تصدیق کی جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ نیتن یاہو نے ایک بار پھر سکیورٹی عہدیداروں کی بات کو مسترد کر دیا۔ معروف اسرائیلی روزنامہ ہاریٹز نے ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ اسرائیلی وزیر اعظم نے حال ہی میں غزہ کے کچھ حصوں پر دوبارہ قبضہ کرنے کا منصوبہ پیش کیا تھا جسے امریکہ کی جانب سے بھی منظوری مل چکی ہے۔ بتایا جا رہا ہے

سوڈان میں زندہ رہنے کے لئے لوگ جانوروں کا چارا کھانے پر مجبور

نئی دہلی (ایم این این): سوڈان کے شہر الفاشر میں قحط کے سبب انسانیت کی بقا کو خطرات لاحق ہو چکے ہیں جہاں سوڈانی جانوروں کا چارا کھانے پر مجبور ہیں۔ الجزیرہ کے مطابق سوڈان کے شمالی دارفور کے علاقے میں لوگ زندہ رہنے کے لئے جانوروں کا چارا کھانے پر مجبور ہیں، کیونکہ پیراملٹری ریپڈ سپورٹ فورسز (آر ایس ایف) نے فوج کے زیر کنٹرول علاقے کے آخری شہری مرکز الفاشر کا محاصرہ کر رکھا ہے۔ الفاشر میں بے گھر افراد کے کیمپ میں مقیم ایک شہری عثمان انگارو نے الجزیرہ کے ذریعے کہا "دنیا والو! ہم مصیبت میں ہیں، ہمیں انسانی امداد کی ضرورت ہے، خوراک اور ادویات کی، چاہے ہوائی جہاز سے ہو یا زمینی راستے کھول کر، ہم اس حالت میں زندہ نہیں رہ سکتے۔" انگارو نے بتایا کہ وہ اور ان کا خاندان اور الفاشر میں تمام لوگ مونگ پھلی کے چھلکوں سے بنا چارا "امباز" کھانے لگے ہیں، لوگوں کا انحصار مویشیوں کیلئے بنائے گئے اس چارے پر ہے۔ الفاشر میں ایک خیراتی باورچی خانہ بھی کام کر رہا ہے

جنگ کی حالت میں ۴ لاکھ سپاہی یوکرینی فوج چھوڑ کر گئے

اتر ریلوے

ای ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل سگنلنگ اینڈ ٹیلی کام انجینئر، اتر ریلوے، فیروز پور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ٹنڈر نمبر 433۔سگ ر ٹی۔ 26-23/25/ای ٹنڈرنگ کے ذریعہ مورخہ 27.08.2025 کو 15.00 بجے تک https://www.ireps.gov.in ویب سائٹ پر ٹنڈر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹنڈر دہندہ اپنے ٹنڈر اصلی ورژن میں شدہ تیجی کئے گئے وقت اور تاریخ تک ضرور جمع کرائیں۔ اس ٹنڈر کے تحت ٹنڈر ممنوع ہیں اور اگر کوئی مینول ٹنڈر حاصل ہوگا تو وہ منظور نہیں ہوگا۔ ٹھیکیداروں کے ذریعہ ٹنڈر دستاویز کی قیمت اور زر بیعانہ جو کہ اس ٹنڈر کے لئے منظور ہے وہ صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل جیسے کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ ہی منظور کی جائے گی اس کے علاوہ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ڈپازٹ رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ جمع کروائی گئی رقم منظور نہیں ہوگی۔ این آئی ٹی۔

کام کا نام	(i) فیروز پور ڈویژن میں دھاتو پلوں پر دوہری ایس ایس ڈی اے سی کا بندوبست۔ (ii) ساہیوال۔ جالندھر سٹی سیکشن پر ٹی وی یو 78912 والے کلومیٹر 398/970 پر ایل سی نمبر ایس-84 کی جگہ پر پیروٹ ونڈے بھارت پر محدود اونچائی والے سب وے (5.0X5.0 میٹر) کے داخلی سائز کی تعمیر کے سلسلے میں ایس اینڈ ٹی کام۔		
ٹنڈر بند کرنے کی تاریخ اور وقت	(i) 27.08.2025 15.00 (ii) 29.08.2025 15.00	ٹنڈر کو اپ لوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت	05.08.2025 13.58
تخمینہ لاگت	(i) 14672959.90 (ii) 3548738.80	بڈنگ شروع کی تاریخ آئی آر ای پی ایس	(i) 13.08.2025 (ii) 15.08.2025
زر بیعانہ (روپے)	(i) 223400.00 (ii) 71000.00	کام پورا کرنے کی میعاد	(i) 12 ماہ (ii) 6 ماہ

ٹنڈر نوٹس نمبر 433۔سگ ر ٹی / 26-25-23 مورخہ 05.08.2025

بند ہونے کی تاریخ / وقت: 27.08.2025 کو 15.00 بجے

2388/2025

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

نئی دہلی (ایم این این): یوکرین کی پارلیمنٹ میں انکشاف ہوا ہے کہ غیر انسانی سلوک کے شاکی لاکھوں سپاہی اجازت کے بغیر فوج کو چھوڑ کر گئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یوکرینی رکن پارلیمنٹ نے انکشاف کیا ہے کہ ۴ لاکھ سپاہی یوکرینی فوج کو اجازت کے بغیر چھوڑ چکے ہیں، کئی رضا کار فوج میں غیر انسانی سلوک کی وجہ سے واپس نہیں آئیں گے۔ رکن پارلیمنٹ آنا سکورو خود نے کہا کہ ۳ سال سے لڑنے والوں کو جانوروں کی طرح برتاو برداشت نہیں ہے، فوجیوں کو گھر جانے کی اجازت نہ دینا اور انہیں بیوی بچوں سے دور رکھنا ظلم ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یوکرین میں جبری بھرتی مہم کے خلاف کئی شہروں میں عوامی مظاہرے بھی ہوئے ہیں جبکہ ۸۱ سے ۰۶ سال کے مردوں پر بیرون ملک سفر پر پابندی بھی عائد ہے۔

ہیروشیما پر ایٹمی حملے کو 80 سال مکمل

نئی دہلی (ایم این این): جاپان کے شہر ہیروشیما پر امریکی ایٹمی حملے کو آج **80** سال بیت گئے۔ ہیروشیما پر امریکی ایٹمی حملے کے **80** سال مکمل ہونے پر تقریب کا بھی انعقاد کیا گیا۔ واضح رہے کہ **6** اگست، **1945** کو دوسری عالمی جنگ کے دوران ہیروشیما پر ایٹم بم حملے میں **1** لاکھ **40** ہزار سے زیادہ افراد ہلاک ہوئے تھے۔ **9** اگست **1945** کو ناگاساکی پر دوسرے ایٹمی حملے میں **74** ہزار افراد کی ہلاکت کا تخمینہ ہے۔ حملوں کے بعد جاپان نے **15** اگست کو ہتھیار ڈال دیے تھے۔

اسرائیلی محاصرہ توڑنے کیلئے فریڈم فلوٹیلا کی درجنوں کشتیاں غزہ روانہ ہوں گی

نئی دہلی (ایم این این): غزہ پٹی کی پوری آبادی کو قحط کے دہانے پر پہنچانے والی اسرائیلی ناکہ بندی کو توڑنے کی ایک نئی کوشش میں اگست کے آخر میں ایک بڑا شہری بحری بیڑا غزہ کے لیے روانہ ہونے والا ہے۔ فلسطین کے لیے مشترکہ ایکشن کوآرڈینیشن، ایک سول سوسائٹی کوآرڈینیشن پلیٹ فارم کے زیر اہتمام تیونس میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے گلوبل صمود فلوٹیلا کے اراکین نے کہا کہ ۴۴ ممالک کے کارکنان اس مربوط کوشش میں شامل ہونے کے لیے مندرج ہو چکے ہیں۔ تنظیم کار رحمہ منصوری نے کہا، "اس موسم گرما میں درجنوں چھوٹے بڑے جہاز دنیا بھر کے بندرگاہوں سے روانہ ہوں گے اور غزہ کی جانب تاریخ کے اس سب سے بڑے شہری بحری بیڑے میں شامل ہوں گے۔" "یہ بحری بیڑا چار اقدامات کی تنظیم کرے گا۔ مغرب صمود فلوٹیلا، عالمی تحریک برائے غزہ، فریڈم فلوٹیلا کوآلیشن، اور صمود نوسانتارا۔ منصوری نے کہا کہ ان کا متحدہ مقصد "سمندر کے راستے غزہ کی غیر قانونی ناکہ بندی کو توڑنا، ایک انسانی راہداری قائم کرنا، اور فلسطینی عوام کے خلاف جاری نسل کشی کا مقابلہ کرنا ہے۔" "اس مشن کا پہلا قافلہ ۳۱ اگست کو اسپین کی بندرگاہ سے روانہ ہوگا، اس کے بعد دوسرا قافلہ ۴ ستمبر کو تیونس کی بندرگاہ سے روانہ ہوگا۔ ایک اور تنظیم کار سیف ابو کشک نے کہا کہ اس میں شامل ہونے کے لیے پہلے ہی آن لائن ۶ ہزار سے زیادہ کارکنان نے اندراج کروایا ہے۔ انہوں نے مزید کہا، "شرکاء روانگی کے مقامات پر تربیت حاصل کریں گے، راستے میں یکجہتی کے پروگرام اور کیمپ لگائے جائیں گے۔" ابو کشک نے بتایا کہ "یہ درجنوں بحری جہازوں اور ہزاروں کارکنوں کو غزہ کی ناکہ بندی توڑنے کے لیے بھیج کر حکومتوں پر دباؤ ڈالنے کی ایک نئی کوشش ہے۔" یہ اعلان اس وقت سامنے آیا ہے جب اسرائیلی بحریہ نے ۶۲ جولائی کو حنظلہ امدادی جہاز کو روک لیا جب وہ غزہ کے ساحل کے قریب پہنچا تھا اور اسے اشدود کی بندرگاہ لے گیا تھا۔ انٹرنیشنل کمیٹی ٹو بریک دی سیج آن غزہ کے مطابق، یہ جہاز غزہ سے تقریباً ۰۴ سمندری میل کے فاصلے پر پہنچ چکا تھا،

یمن: مقتول کے بھائی کی نمیشا پریہ کو جلد پھانسی دینے کی اپیل، حکومت کو مکتوب

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی نرس نمیشا پریہ کے ہاتھوں قتل ہونے والے یمنی تاجر طلال عبدو مہدی کے بھائی عبد الفتاح مہدی نے ایک بار پھر حکومت سے پھر مطالبہ کیا ہے کہ قتل کی سزا یافتہ ہندوستانی نرس کی سزائے موت کے حکم پر فوری طور عمل کیا جائے۔ عرب اخبار 'گلف نیوز' کے مطابق ۰۳ جولائی کو لکھے گئے خط میں عبدالفتاح مہدی نے یمن کے اٹارنی جنرل جسٹس عبدالسلام الحوثی سے اپیل کی کہ وہ نمیشا پریا کی سزائے موت پر فوری طور پر عمل درآمد کروائے۔ خط میں لکھا گیا ہے کہ میڈیا رپورٹ کے مطابق نمیشا پریا کو ۶۱ جولائی کو پھانسی دی جانی تھی لیکن اسے موخر کیا گیا، اب اس پر فوری عمل کرایا جائے۔ خط میں واضح کیا گیا ہے کہ ان کے خاندان نے ہندوستانی کی تمام مفاہمتی کوششوں اور 'خون بہا' یعنی (دیت) کے بدلے بھی معافی کو یکسر مسترد کر دیا ہے، وہ بدلے کے قانون پر قائم ہیں اور اس پر عمل درآمد چاہتے ہیں۔ عبد الفتاح نے ہندوستانی میڈیا کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا، جس پر انہوں نے 'گمراہ کن رپورٹنگ' کا الزام بھی عائد کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ تاثر دینا کہ کوئی ثالثی یا صلح ہو رہی ہے، غلط ہے،

پلاسٹک صحت کیلئے سنگین خطرہ، ڈیڑھ کھرب ڈالر اس سے ہونے والی بیماریوں کیلئے علاج پر خرچ

نئی دہلی (ایم این این): پلاسٹک انسانی صحت اور کرہ ارض کیلئے "سنگین اور بڑھتا ہوا" ایسا خطرہ بن گئی ہے جس کی سنگینی کو اب تک پوری طرح سمجھا نہیں جا سکا ہے۔ یہ انتباہ ماہرین کی ایک نئی رپورٹ میں دیا گیا ہے۔ برطانوی اخبار 'دی گارجین' نے مذکورہ رپورٹ کے حوالے سے بتایا ہے کہ دنیا اس وقت "پلاسٹک کے بحران" کا شکار ہے، جو پیدائش سے لے کر بڑھاپے تک بیماریوں اور اموات کا سبب بن رہی ہے، اور ہر سال کم از کم ڈیڑھ کھرب ڈالر اس کی وجہ سے ہونیوالی بیماریوں کیلئے علاج پر خرچ ہوتے ہیں۔ اس بحران کی بنیادی وجہ پلاسٹک کی پیداوار میں شدید اور غیر متناسب اضافہ ہے۔ ۰۵۹۱ء کے بعد سے اب تک دنیا بھر میں پلاسٹک کا پروڈکشن ۲۰۰ گنا سے زیادہ بڑھ چکا ہے اور اندیشہ ہے کہ ۰۶۰۲ء تک یہ تقریباً ۳ گنا مزید بڑھ کر سالانہ ایک ارب ٹن سے تجاوز کر جائے گا۔ اگرچہ پلاسٹک کے بہت سے اہم استعمالات ہیں تاہم سب سے زیادہ تیزی سنگل یوز (ایک بار استعمال ہونے والی) پلاسٹک مصنوعات جیسے مشروبات کی بوتلیں اور فاسٹ فوڈ کے کنٹینرز کے پروڈکشن میں آئی ہے۔ اسی کی وجہ سے پلاسٹک کی آلودگی میں بھی زبردست اضافہ ہوا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ۸ ارب ٹن پلاسٹک پوری زمین پر پھیل چکی ہے جو ماؤنٹ ایورسٹ کی چوٹی سے لے کر سمندر کی سب سے گہری کھائی تک ہے۔ تشویشناک بات یہ ہے۔

خواتین اور دل کے عوارض

دل کی بیماری خواتین میں بھی موت کی سب سے بڑی وجہ ہے، جو کسی بھی دوسری وجہ سے زیادہ جان لیتی ہے

تحریر۔۔۔۔
ساجدہ فرحین فرحی

وہ بیماریاں اور عوامل جو عورتوں پر زیادہ اثر کرتی ہیں، وہ دیر سے طبی امداد ملنا ہے، کیوں کہ خواتین ان علامات کو پہچان نہیں پاتیں یا پھر وہ علامات مختلف ہوتی ہیں، جو عام علامات ہیں، جو کہ 'دل کے دورے' کی ہوسکتی ہیں، جیسے سینے میں یا بازو میں درد ہونا اور اس کی لہر جبڑے کی طرف جانا۔۔۔ کہیں ایسا بھی ہوتا ہے کہ اگر کوئی خاتون یہ خدشہ ظاہر بھی کرے، تو ان کے اردگرد لوگ اسے نظر انداز کرتے ہیں، یہاں تک کہ ہنگامی صورت حال میں بھی وہ اتنی مستعدی نہیں دکھاتے۔ ایسے بہت سے عوامل ہیں، جنھیں ملحوظ رکھا جائے تو خطرات کم ہوسکتے ہیں۔

خواتین میں کچھ عام بیماریوں میں دل کے 'والز' بند ہونا بھی ہیں۔ یہ آج کل نوجوان خواتین میں بھی اہم وجہ موت ہے۔ خواتین کی زندگی کے مختلف مراحل میں ہارمونل تبدیلیاں ان کے دل پر بھی اثر انداز ہوتی ہیں، جس میں دورانِ حمل دل کے پٹھوں کی کمزوری بھی ایک جان لیوا عارضہ ہے، جس کو 'پریگنینسی پیری پارٹم کارڈیو مایوپیتھی' کہتے ہیں، اگر کسی کو پہلی دفعہ ہوا اور وہ مکمل طور پر صحت مند نہیں ہوا ہو تو یہ خطرناک ہوسکتی ہے، ایک دفعہ ہونے کے بعد دوبارہ ہونے کے خدشات زیادہ ہوتے ہیں، جس کی وجہ سے پھیپھڑوں میں پانی جانا، سانس پھولنا، دل کی دھڑکن کی بے ترتیبی کی شکایت ہوتی ہے۔

'کارڈیو جینک شاک' میں بلیڈ پریشر خطرناک کی حد تک کم ہو جاتا ہے، مگر اس صورت حال میں مریض کے دل کی فعالیت اہمیت رکھتی ہے کہ یہ کیسی اور کتنی ہے؟

نیند کی کئی اقسام ہوتی ہیں، جس میں ہلکی درمیانی اور گہری نیند شامل ہے اور اسی کے حساب سے ہماری جسم کے اندر ہارمون خارج ہوتے ہیں، جس سے جسم کو آرام ملتا ہے اور ہمارے جسم کے اعضا اپنی بحالی کا کام سرانجام دیتے ہیں۔ آپ کا جسم حالت سکون میں آجاتا ہے، اس میں ہماری پریشانی کو عمل دخل ہوتا ہے، جس سے ہمارا اسٹریس بڑھ جاتا ہے، نتیجتاً مختلف ذہنی وجسمانی عواض بڑھ جاتے ہیں، جن میں سرفہرست دل کی بیماریاں ہیں، اس کے علاوہ ڈیمنشایا انزائمر ہوسکتا ہے اور دل پر یہ سب سے زیادہ اثر انداز ہوتا ہے۔

خواتین اور بزرگوں میں دل کے دورے کی علامات مردوں سے کچھ مختلف ہوتی ہیں، دل کی دورے کی صورت میں سینے میں جلن ہوتی ہے، تھکن کا احساس ہوتا ہے، سانس لینے میں دقت ہونے لگتی ہے اور متلی جیسی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ خواتین کو مردوں کی نسبت دل کے دورے کی ہلکی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ مردوں میں دل کے دورے کی علامات میں سینے میں تکلیف، جلکڑن، گھبراہٹ اور بازوؤں، کمر، جبڑوں اور گردن میں تکلیف وغیرہ شامل ہیں۔ خواتین کو صرف سانس لینے میں دقت ہوتی ہے، غنودگی بھی طاری ہوسکتی ہے، اس کے علاوہ سینے میں معمولی تکلیف محسوس ہوسکتی ہے۔ خواتین میں دل کے دورے کی علامات جُدا ہونے کا سبب یہ خیال جاتا ہے کہ ان میں مردوں سے مختلف شریانوں میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ خواتین میں چھوٹی شریانوں میں رکاوٹ پیدا ہوسکتی ہے، جب کہ مردوں کی عموماً بڑی یا مرکزی شریانوں میں دوران خون میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔

خواتین اور بزرگوں کو اکثر اسپتال لانے میں دیر ہوجاتی ہے اور طبی امداد دیر سے ملتی ہے پہلے خواتین میں دل کے دورے کی وجہ سے شرح اموات زیادہ تھی مگر اب اسمیں کچھ کمی واقع ہوئی ہے۔

نوجوان خواتین میں اگر آپ ذہنی پریشانی کا زیادہ شکار ہیں، آپ کے خاندان میں دل کی بیماری پائی جاتی ہے، تو آپ کو خیال کرلینا چاہیے۔

'رومیٹک ہارٹ ڈیزیز' بھی دل کی ایک عام بیماری ہے، جس کا تعلق بچپن میں ہونے والی گلے کی بیماری سے ہے، جس کا ٹھیک طرح علاج نہیں کیا جائے، تو پھر وہ دل کے مختلف حصوں کو متاثر کرنے لگتی ہے، یہ ہمارے جیسے ترقی پذیر ممالک کی بیماری ہے۔ جیسے بچپن میں کسی وقت بچوں کو بخار، جوڑوں میں درد ہوا اور وہ ختم ہو گیا۔ اس کے بعد انھوں نے اس کو چھوڑ دیا، پھر **10**، **15** سال بعد اس کے اثرات دل پر آنا شروع ہو جاتے ہیں۔ اس کی علامات یہ ہوتی ہیں، عموماً کہ سانس لینے میں دشواری ہوگئی دل کی دھڑکن بہت تیز چل رہی ہوگی، سانس گھٹنے لگے گا، پاؤں میں سوجن آجائے گی، اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ وہ دل کمزور ہونے لگتا ہے۔

ایسے ہی خواتین کو حمل کے آخری مہینوں سے زچگی کے چھے ماہ تک کچھ قلبی مسائل درپیش ہوسکتے ہیں۔ اس وقت دل کے پٹھے کمزور ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ یہ بہت خطرناک اور جان لیوا بیماری ہے، ہمارے ملک میں بھی کافی عام ہے، بہت سی خواتین میں بروقت تشخیص نہیں ہو پاتی، اس کے لاحق ہونے کے بعد زچگی میں ماں کی جان کو شدید خطرہ ہوتا ہے، اس لیے اس سے روک دیا جاتا ہے۔ ایک دفعہ اگر آپ کا دل متاثر ہوجاتا ہے، تو پھر یہ بہت مشکل ہوتا ہے کہ وہ پہلے جیسا کام کرسکے، دس فی صد میں مکمل صحت یابی ہوتی ہے، اور وہ خواتین نارمل زندگی گزار سکتی ہیں، ورنہ اکثر خواتین کو ساری زندگی ادویات جاری رکھنی پڑتی ہیں۔

جن کو زیادہ غصہ آتا ہے ان کا غصہ کرنے کے بعد دل کا دورہ پڑنے کی امکانات یہ بھی زیادہ ہوتے ہیں۔ بالکل ایک حقیقت ہے کہ جن کو زیادہ غصہ آتا ہے، ایسی شخصیت کے حامل افراد دل کی بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ دل کا دورہ پڑنے کی عمر اب چالیس سے کم ہوکر **25** اور **20** سال کی عمر تک ہوگئی ہے، آپ سگریٹ نوشی کرنے والے فرد سے بھی دور رہیں، کیوں کہ دونوں صورتوں میں آپ اس کے مضر اثرات کا شکار ہوسکتے ہیں۔ ویسے اب خواتین میں بھی سگریٹ نوشی بڑھ رہی ہے، کچھ خواتین فیشن کے طور پر بھی سگریٹ نوشی کرتی ہیں۔

خواتین کو اپنے دل کی بہتر صحت کے لیے محتاط رہنا چاہیے، کیوں کہ خواتین اور بزرگوں میں دل کے دورے کی علامات روایتی نہیں ہوتیں، خواتین میں دل کی بیماری سرطان کے بعد موت کی دوسری بڑی وجہ ہے۔ تو آپ کو اپنے اپ کو خود بچانا ہے، اس سے اگر آپ کے خاندان میں آپ کے والدین میں یا آپ کے بہن بھائیوں میں کسی کو **50** سال کی عمر سے پہلے 'ہارٹ اٹیک' ہوا تھا، تو آپ کو دل کے عوارض کے زیادہ خطرات لاحق ہوسکتے ہیں۔

کوئی دبلی خاتون اگر دل کے دورے کی علامات کا خدشہ ظاہر کر رہی ہے، یا ان علامات کی شکایت کر رہی ہے، تو اسے دبلا ہونے کی بنا پر یہ توجہ نہیں دی جائے گی کہ یہ دل کی تکلیف بھی ہوسکتی ہے، جب کہ یہ رویہ درست نہیں ہے، احتیاط کرنی چاہیے اور فوری طور پر ضروری جانچ کرلینی چاہیے، بہ صورت دیگر نقصان کا احتمال رہتا ہے۔ جب بھی کوئی دل کے مقام پر شدید درد یا دباؤ کی شکایت کرے، تو دل کے حوالے سے ٹیسٹ کرانا ضروری ہے، اسے خود سے کوئی عام درد سمجھ کر نظر انداز نہ کیجیے۔

ایک خاتون اپنے دل کے دورے کی تفصیلات کے بارے میں بتاتی ہیں کہ مجھے مائیو کارڈیل انفیکشن ہوا تھا، اس میں آپ کے دل میں کوئی شریانیں 'بلاک' ہوتی ہیں، وہ کلیئر ہوتی ہیں، تو آپ کے خون کی جانچ سے پتا چل جاتا ہے کہ آپ کو دل کا دورہ پڑا ہے۔

ایسے امراض کی وجہ جینیاتی کے ساتھ طرزِ زندگی بھی ہے، جو خواتین ورزش نہیں کرتیں چاہے وزن زیادہ نہ ہو، اس کے باوجود فعال زندگی ضروری ہے۔ یہی نہیں سونے جاگنے کا طریق متاثر ہو تب بھی دل متاثر ہونے لگتا ہے۔

بچوں کی پیدائش کے بعد جو 'پوسٹ پارٹم ڈپریشن' ہوتا ہے، اس کو سمجھا ہی نہیں جاتا بلکہ بہت سے گھروں میں اسے سستی اور بعض وقت تو بے رحمی سے 'بہانے' قرار دے دیے جاتے ہیں، جب کہ اس مرحلے پر ماں کی ہارمون کی تبدیلیوں کا خیال نہ کیا جائے، تو مسائل پیچیدہ ہونے لگتے ہیں۔ اگر یہ نگہ داشت نہ ہو تو اس کے نتیجے میں ڈپریشن اور ڈپریشن سے دل کے مسائل ہونے لگتے ہیں۔ ایک اور بات پوسٹ پارٹم ڈپریشن سے متعلق یہ ہوتی ہے کہ جو آپ کے پچھلے 'ٹراماز' ہوتے ہیں، وہ بھی زچگی کے دوران شدید ہونے لگتے ہیں، کیوں کہ ہارمونل تبدیلیاں اتنی بلند ہوتی ہیں کہ اپ کو پچھلی اور پرانی باتیں اور غم یا حادثہ زیادہ محسوس ہونے لگتا ہے۔ پوسٹ پارٹم ڈپریشن میں اس لیے اس کے لیے 'نفسیاتی مدد' کی بہت ضرورت ہوتی ہے۔

'ٹراما' کے بعد سائیکولوجیکل ہیلپ کو بھی ہمارے ہاں کوئی اہمیت نہیں دی جاتی، یعنی کہ اگر کسی کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے، اس کی بھی صرف طبی امداد ہوتی ہے اور کوئی کائونسلنگ نہیں ہوتی کہ مریض بیماری یا عارضے کا سن کر ہی آدھا ہوجائے یا اس صدمے کو ذہن پر سوار کر کے اپنی طبیعت اور خراب کرلے۔

وطن
سرینگر

لوگ تذبذب کے شکار

دُنیا میں جتنے بھی ممالک ہے وہاں کی سرکار لوگوں کو تمام تر ضروریات بہم پہنچانے کی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں اور شہریوں کیلئے سڑک رابطہ، پینے کیلئے صاف پانی، بنا خلل کے بجلی فراہم کرنا اور پھر ان سب سے زیادہ صحت و صفائی، سرکاری نوکریاں اور کئی ایک ممالک میں لوگوں کو رہنے کیلئے گھر بھی دیا جاتا ہے۔ ہندوستان میں بھی مرکزی سرکار لوگوں کی فلاح و بہبود کیلئے مختلف قسم کی اِسکیموں کو وقتاً فوقتاً رائج کرتا ہے تاکہ لوگوں کو ہر ممکن سہولیات میسر ہو سکے جیسے کہ حال ہی میں ہر گھر نل، ہر گاؤں سڑک، اور بے روزگاری بھتہ کے ساتھ ساتھ مختلف قسم کے قرضہ جات بھی پڑھے لکھے نوجوان لڑکوں ولڑکیوں کو دیا جاتا ہے تاکہ ہر ایک شخص خود کفیل ہو سکے مگر جموں و کشمیر میں آجکل حالات کچھ کچھ بدلے بدلے سے دیکھائی دیتے ہیں اور مرکزی سرکار یہاں کے لوگوں کے کاروبارو گھروں کو مسمار کرنے پر ہاتھ دھو کر پیچھے پڑی ہوئی ہے اور جس کسی نے بھی اور جہاں کئی بھی سرکاری زمین پر لوگوں نے قبضہ کیا ہوا ہے اُس زمین کو بلڈوزروں کی مدد سے خالی کرایا جارہا ہے۔ جس کی وجہ سے یہاں کے لوگوں میں بے چینی بڑی ہیں اور لوگ اب تنگ آکر خودکشی کے عمل سے بھی نہیں کتراتے جس کی تازہ مثال ہر جگہ سے یا تو دِل کا دورہ پڑنے سے لوگ فوت ہوتے ہیں یا پھر خودکشی کر کے اپنے آپ کو زندگی کی جنگ سے آزاد کراتے ہیں۔ سرکار کو چاہئے تھا کہ اِس تذبذب کو ختم کر کے لوگوں کو راحت بخشے اور ایسے تمام لوگوں کی زمین و جائیداد کو خالی نہ کرانے کا حکم جاری کرتا ہے جس سے کسی کے گھر کا چولا جلتا ہو یعنی کہ کسی کی دُکان و مکان کے ساتھ کوئی چھیڑ نہ کی جاتی اور دوسرے لوگ جنہوں نے بڑے بڑے زمین کے کھاتے کو اپنے قبضہ میں لیا ہو وہ سرکار اپنی تحویل لیتی اور پھر اُس زمین کو سرکاری کام کاج میں استعمال میں لاتے تو شائد آنے والے وقت میں جموں وکشمیر کا ہر ایک باشندہ مرکزی سرکار کے گیت گاتا پھرتا۔

ترکی اور شام میں زلزلہ:

دھوکے باز کیسے مصنوعی ذہانت اور ٹک ٹاک کے ذریعے عطیہ دینے والوں کو لوٹ رہے ہیں؟

ہینا گیل برٹ
رپورٹر، گلوبل ڈس انفارمیشن

سیکورٹی ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ ترکی اور شام میں آنے والے زلزلے میں کئی ایسے فراڈ کے کیسز سامنے آئے ہیں جس میں دھوکے باز، لوگوں سے فرضی مقاصد کے لیے چندہ وصول کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ دھوکہ باز اپنی مہم میں زندہ بچ جانے متاثرین کی امداد کے لیے رقم اکٹھا کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں جو اس قدرتی آفت کے بعد موسم کی سختی اور صاف پانی کی فراہمی سے محروم ہو گئے ہیں۔ اس تباہی میں 35 ہزار سے زیادہ افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ تاہم اس امداد کو وہ حقیقی خیراتی اداروں تک پہنچانے اور متاثرین کی مدد کرنے کی بجائے اپنے پے پال اکاؤنٹس اور کرپٹو کرنسی والیٹس میں منتقل کر رہے ہیں۔ بی بی سی نے دھوکے سے رقوم ہتھیانے والوں کے کچھ اہم طریقوں اور ٹولز کی نشاندہی کی ہے جنھیں آپ متاثرین کی مدد کے لیے رقم عطیہ کرنے سے پہلے چیک کرنے کر سکتے ہیں۔ سیکورٹی ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ ترکی اور شام میں آنے والے زلزلے میں کئی ایسے فراڈ کے کیسز سامنے آئے ہیں جس میں دھوکے باز، لوگوں سے فرضی مقاصد کے لیے چندہ وصول کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ دھوکہ باز اپنی مہم میں زندہ بچ جانے متاثرین کی امداد کے لیے رقم اکٹھا کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں جو اس قدرتی آفت کے بعد موسم کی سختی اور صاف پانی کی فراہمی سے محروم ہو گئے ہیں۔ اس تباہی میں 35 ہزار سے زیادہ افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ تاہم اس امداد کو وہ حقیقی خیراتی اداروں تک پہنچانے اور متاثرین کی مدد کرنے کی بجائے اپنے پے پال اکاؤنٹس اور کرپٹو کرنسی والیٹس میں منتقل کر رہے ہیں۔ بی بی سی نے دھوکے سے رقوم ہتھیانے والوں کے کچھ اہم طریقوں اور ٹولز کی نشاندہی کی ہے جنھیں آپ متاثرین کی مدد کے لیے رقم عطیہ کرنے سے پہلے چیک کرنے کر سکتے ہیں۔ سیکورٹی ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ ترکی اور شام میں آنے والے زلزلے میں کئی ایسے فراڈ کے کیسز سامنے آئے ہیں جس میں دھوکے باز، لوگوں سے فرضی مقاصد کے لیے چندہ وصول کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ دھوکہ باز اپنی مہم میں زندہ بچ جانے متاثرین کی امداد کے لیے رقم اکٹھا کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں جو اس قدرتی آفت کے بعد موسم کی سختی اور صاف پانی کی فراہمی سے محروم ہو گئے ہیں۔ اس تباہی میں 35 ہزار سے زیادہ افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ تاہم اس امداد کو وہ حقیقی خیراتی اداروں تک پہنچانے اور متاثرین کی مدد کرنے کی بجائے اپنے پے پال اکاؤنٹس اور کرپٹو کرنسی والیٹس میں منتقل کر رہے ہیں۔ بی بی سی نے دھوکے سے رقوم ہتھیانے والوں کے کچھ اہم طریقوں اور ٹولز کی نشاندہی کی ہے جنھیں آپ متاثرین کی مدد کے لیے رقم عطیہ کرنے سے پہلے چیک کرنے کر سکتے ہیں۔

ٹک ٹاک کی لائیو سٹریمز: 'ترکی کے لیے دعا کریں'

ٹک ٹاک لائیو سٹریمنگ پر کانٹینٹ تیار کرنے والے ڈیجیٹل تحائف وصول کر کے رقم کما سکتے ہیں۔ اب کچھ ٹک ٹاک اکاؤنٹس زلزلے کی تباہی کی تصاویر اور فوٹیج اور لوگوں کو بچانے سے متعلق امدادی کارروائیوں کی ٹی وی ریکارڈنگز پوسٹ کر کے عطیات مانگ رہے ہیں۔ ان کی پوسٹ کی کیپشن میں 'آئیے ترکی کی مدد کریں، ترکی کے لیے دعا کریں، زلزلہ متاثرین کے لیے عطیہ کریں' جیسے جملے موجود ہیں۔ ایک ایسا ہی اکاؤنٹ جو تقریباً تین گھنٹے لائیو رہا، اس میں تباہ شدہ عمارتوں کا غیر واضح فضائی منظر دکھایا گیا اور دھماکوں کی آوازوں کے ساؤنڈ ایفیکٹ شامل کیے گئے جبکہ اس کے پس منظر میں (آف کیمرہ) مردانہ ہنسی کی آواز اور چینی زبان میں بولا گیا جملہ سنائی دے رہا تھا۔ اس کا کیپشن تھا۔ 'آئیں ترکی کی مدد کریں۔ عطیات دیں۔' ایک اور ویڈیو میں ایک ایسے بچے کی تصویر دکھائی گئی ہے جو دھماکے کے باعث خوف اور پریشانی سے بھاگ رہا ہے۔ لائیو سٹریم کے میزبان نے پیغام لکھا: 'براہ مہربانی اس مقصد کو حاصل کرنے میں ہماری مدد کریں۔' یہ ٹک ٹاک گفٹ کے لیے ایک واضح درخواست ہے تاہم اس بچے کی تصویر حالیہ زلزلے کی نہیں۔ اس تصویر کی کھوج کے لیے جب اسے ریورس امیج سے سرچ کیا گیا تو معلوم ہوا کہ یہی تصویر اس سے قبل 2018 میں ٹوئٹر پر پوسٹ کی جا چکی ہے اور اس پر (شام کے شہر آفرین میں جنگ کے اثرات کے حوالے سے) عنوان لکھا گیا ہے 'آفرین میں نسل کشی بند کرو۔' ٹک ٹاک لائیو سٹریمنگ پر کانٹینٹ تیار کرنے والے ڈیجیٹل تحائف وصول کر کے رقم کما سکتے ہیں۔ اب کچھ ٹک ٹاک اکاؤنٹس زلزلے کی تباہی کی تصاویر اور فوٹیج اور لوگوں کو بچانے سے متعلق امدادی کارروائیوں کی ٹی وی ریکارڈنگز پوسٹ کر کے عطیات مانگ رہے ہیں۔ ان کی پوسٹ کی کیپشن میں 'آئیے ترکی کی مدد کریں، ترکی کے لیے دعا کریں، زلزلہ متاثرین کے لیے عطیہ کریں' جیسے جملے موجود ہیں۔ ایک ایسا ہی اکاؤنٹ جو تقریباً تین گھنٹے لائیو رہا، اس میں تباہ شدہ عمارتوں کا غیر واضح فضائی منظر دکھایا گیا اور دھماکوں کی آوازوں کے ساؤنڈ ایفیکٹ شامل کیے گئے جبکہ اس کے پس منظر میں (آف کیمرہ) مردانہ ہنسی کی آواز اور چینی زبان میں بولا گیا جملہ سنائی دے رہا تھا۔ اس کا کیپشن تھا۔ 'آئیں ترکی کی مدد کریں۔ عطیات دیں۔' ایک اور ویڈیو میں ایک ایسے بچے کی تصویر دکھائی گئی ہے جو دھماکے کے باعث خوف اور پریشانی سے بھاگ رہا ہے۔ لائیو سٹریم کے میزبان نے پیغام لکھا: 'براہ مہربانی اس مقصد کو حاصل کرنے میں ہماری مدد کریں۔' یہ ٹک ٹاک گفٹ کے لیے ایک واضح درخواست ہے تاہم اس بچے کی تصویر حالیہ زلزلے کی نہیں۔ اس تصویر کی کھوج کے لیے جب اسے ریورس امیج سے سرچ کیا گیا تو معلوم ہوا کہ یہی تصویر اس سے قبل 2018 میں ٹوئٹر پر پوسٹ کی جا چکی ہے اور اس پر (شام کے شہر آفرین میں جنگ کے اثرات کے حوالے سے) عنوان لکھا گیا ہے 'آفرین میں نسل کشی بند کرو۔' ٹک ٹاک لائیو سٹریمنگ پر کانٹینٹ تیار کرنے والے ڈیجیٹل تحائف وصول کر کے رقم کما سکتے ہیں۔ اب کچھ ٹک ٹاک اکاؤنٹس زلزلے کی تباہی کی تصاویر اور فوٹیج اور لوگوں کو بچانے سے متعلق امدادی کارروائیوں کی ٹی وی ریکارڈنگز پوسٹ کر کے عطیات مانگ رہے ہیں۔ ان کی پوسٹ کی کیپشن میں 'آئیے ترکی کی مدد کریں، ترکی کے لیے دعا کریں، زلزلہ متاثرین کے لیے عطیہ کریں' جیسے جملے موجود ہیں۔ ایک ایسا ہی اکاؤنٹ جو تقریباً تین گھنٹے لائیو رہا، اس میں تباہ شدہ عمارتوں کا غیر واضح فضائی منظر دکھایا گیا اور دھماکوں کی آوازوں کے ساؤنڈ ایفیکٹ شامل کیے گئے جبکہ اس کے پس منظر میں (آف کیمرہ) مردانہ ہنسی کی آواز اور چینی زبان میں بولا گیا جملہ سنائی دے رہا تھا۔ اس کا کیپشن تھا۔ 'آئیں ترکی کی مدد کریں۔ عطیات دیں۔' ایک اور ویڈیو میں ایک ایسے بچے کی تصویر دکھائی گئی ہے جو دھماکے کے باعث خوف اور پریشانی سے بھاگ رہا ہے۔ لائیو سٹریم کے میزبان نے پیغام لکھا: 'براہ مہربانی اس مقصد کو حاصل کرنے میں ہماری مدد کریں۔' یہ ٹک ٹاک گفٹ کے لیے ایک واضح درخواست ہے تاہم اس بچے کی تصویر حالیہ زلزلے کی نہیں۔ اس تصویر کی کھوج کے لیے جب اسے ریورس امیج سے سرچ کیا گیا تو معلوم ہوا کہ یہی تصویر اس سے قبل 2018 میں ٹوئٹر پر پوسٹ کی جا چکی ہے اور اس پر (شام کے شہر آفرین میں جنگ کے اثرات کے حوالے سے) عنوان لکھا گیا ہے 'آفرین میں نسل کشی بند کرو۔'

بی بی سی کی ایک تحقیقات یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ ٹِک ٹاک ڈیجیٹل تحائف کی آمدنی کا 70 فیصد تک لیجاتا ہے، حالانکہ ٹِک ٹاک کا کہنا ہے کہ یہ اس سے کم لیتا ہے۔ ٹک ٹاک کے ایک ترجمان نے بی بی سی کو بتایا 'ہم ترکی اور شام میں آنے والے تباہ کن زلزلوں پر بہت افسردہ ہیں اور زلزلہ متاثرین کی امدادی سرگرمیوں میں مدد فراہم کر رہے ہیں۔ ہم عطیہ دہندگان کو دھوکے اور گمراہ کن عناصر سے روکنے کے لیے بھی متحرک ہیں تا کہ وہ بلا کھٹکے مدد کر سکیں۔' بی بی سی کی ایک تحقیقات یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ ٹِک ٹاک ڈیجیٹل تحائف کی آمدنی کا 70 فیصد تک لیجاتا ہے، حالانکہ ٹِک ٹاک کا کہنا ہے کہ یہ اس سے کم لیتا ہے۔ ٹک ٹاک کے ایک ترجمان نے بی بی سی کو بتایا 'ہم ترکی اور شام میں آنے والے تباہ کن زلزلوں پر بہت افسردہ ہیں اور زلزلہ متاثرین کی امدادی سرگرمیوں میں مدد فراہم کر رہے ہیں۔ ہم عطیہ دہندگان کو دھوکے اور گمراہ کن عناصر سے روکنے کے لیے بھی متحرک ہیں تا کہ وہ بلا کھٹکے مدد کر سکیں۔' بی بی سی کی ایک تحقیقات یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ ٹِک ٹاک ڈیجیٹل تحائف کی آمدنی کا 70 فیصد تک لیجاتا ہے، حالانکہ ٹِک ٹاک کا کہنا ہے کہ یہ اس سے کم لیتا ہے۔ ٹک ٹاک کے ایک ترجمان نے بی بی سی کو بتایا 'ہم ترکی اور شام میں آنے والے تباہ کن زلزلوں پر بہت افسردہ ہیں اور زلزلہ متاثرین کی امدادی سرگرمیوں میں مدد فراہم کر رہے ہیں۔ ہم عطیہ دہندگان کو دھوکے اور گمراہ کن عناصر سے روکنے کے لیے بھی متحرک ہیں تا کہ وہ بلا کھٹکے مدد کر سکیں۔'

مصنوعی ذہانت سے تیار تصاویر اور کرپٹو کرنسی سے مدد کی اپیل

ٹوئٹر پر لوگ عطیات کی وصولی کے لیے متاثرین کی دلوں کو دُکھانے والی غمزدہ تصاویر شیئر کر رہے ہیں جن کے ساتھ انھوں (فراڈ کرنے والوں) نے کرپٹو کرنسی والٹ کے لنکس بھی شیئر کیے ہیں۔ ایک ایسے ہی اکاؤنٹ سے فائر فائٹر کی ایک تصویر شیئر کی گئی، جس نے ایک چھوٹے بچے کو منہدم ہوتی عمارتوں کے درمیان سے ریسکیو کیا تھا۔ اس اپیل کو 12 گھنٹوں میں آٹھ بار پوسٹ کیا گیا تھا تاہم اس اکاؤنٹ سے استعمال کی جانے والی یہ تصویر حقیقی نہیں۔' او ای ایم اے' نامی ایک یونانی اخبار نے رپورٹ کیا ہے کہ اسے اینجلین فائر بریگیڈ کے میجر جنرل پیناگیوٹیس کوٹریڈیس نے مصنوعی ذہانت کے سافٹ ویئر مڈجرنی کی مدد سے بنایا تھا۔ اے آئی امیج بنانے والے اکثر غلطیاں کر جاتے ہیں۔ اس تصویر میں ٹوئٹر کے صارفین نے جان لیا کہ اس فائر فائٹر کے دائیں ہاتھ پر چھ ہندسے موجود ہیں۔ بی بی سی نے مزید تصدیق کے لیے، بی بی سی کے تکنیکی ریسرچ ہب بلیو روم کے ساتھیوں سے درخواست کی کہ وہ اسی سافٹ ویئر کے ذریعے مزید اسی طرح کی تصاویر بنانے کی کوشش کریں۔ ٹوئٹر پر لوگ عطیات کی وصولی کے لیے متاثرین کی دلوں کو دُکھانے والی غمزدہ تصاویر شیئر کر رہے ہیں جن کے ساتھ انھوں (فراڈ کرنے والوں) نے کرپٹو کرنسی والٹ کے لنکس بھی شیئر کیے ہیں۔ ایک ایسے ہی اکاؤنٹ سے فائر فائٹر کی ایک تصویر شیئر کی گئی، جس نے ایک چھوٹے بچے کو منہدم ہوتی عمارتوں کے درمیان سے ریسکیو کیا تھا۔ اس اپیل کو 12 گھنٹوں میں آٹھ بار پوسٹ کیا گیا تھا تاہم اس اکاؤنٹ سے استعمال کی جانے والی یہ تصویر حقیقی نہیں۔' او ای ایم اے' نامی ایک یونانی اخبار نے رپورٹ کیا ہے کہ اسے اینجلین فائر بریگیڈ کے میجر جنرل پیناگیوٹیس کوٹریڈیس نے مصنوعی ذہانت کے سافٹ ویئر مڈجرنی کی مدد سے بنایا تھا۔ اے آئی امیج بنانے والے اکثر غلطیاں کر جاتے ہیں۔ اس تصویر میں ٹوئٹر کے صارفین نے جان لیا کہ اس فائر فائٹر کے دائیں ہاتھ پر چھ ہندسے موجود ہیں۔ بی بی سی نے مزید تصدیق کے لیے، بی بی سی کے تکنیکی ریسرچ ہب بلیو روم کے ساتھیوں سے درخواست کی کہ وہ اسی سافٹ ویئر کے ذریعے مزید اسی طرح کی تصاویر بنانے کی کوشش کریں۔ ٹوئٹر پر لوگ عطیات کی وصولی کے لیے متاثرین کی دلوں کو دُکھانے والی غمزدہ تصاویر شیئر کر رہے ہیں جن کے ساتھ انھوں (فراڈ کرنے والوں) نے کرپٹو کرنسی والٹ کے لنکس بھی شیئر کیے ہیں۔ ایک ایسے ہی اکاؤنٹ سے فائر فائٹر کی ایک تصویر شیئر کی گئی، جس نے ایک چھوٹے بچے کو منہدم ہوتی عمارتوں کے درمیان سے ریسکیو کیا تھا۔ اس اپیل کو 12 گھنٹوں میں آٹھ بار پوسٹ کیا گیا تھا تاہم اس اکاؤنٹ سے استعمال کی جانے والی یہ تصویر حقیقی نہیں۔' او ای ایم اے' نامی ایک یونانی اخبار نے رپورٹ کیا ہے کہ اسے اینجلین فائر بریگیڈ کے میجر جنرل پیناگیوٹیس کوٹریڈیس نے مصنوعی ذہانت کے سافٹ ویئر مڈجرنی کی مدد سے بنایا تھا۔ اے آئی امیج بنانے والے اکثر غلطیاں کر جاتے ہیں۔ اس تصویر میں ٹوئٹر کے صارفین نے جان لیا کہ اس فائر فائٹر کے دائیں ہاتھ پر چھ ہندسے موجود ہیں۔ بی بی سی نے مزید تصدیق کے لیے، بی بی سی کے تکنیکی ریسرچ ہب بلیو روم کے ساتھیوں سے درخواست کی کہ وہ اسی سافٹ ویئر کے ذریعے مزید اسی طرح کی تصاویر بنانے کی کوشش کریں۔

ریسرچ ہب کے ماہرین نے سافٹ ویئر کو ہدایات کیں کہ زلزلے کے نتیجے میں فائر فائٹر کی تصویر بنائے جو چھوٹے بچے کو بچا رہا ہو اور اس نے جو ہیلمٹ پہنا ہو اس پر یونان کا جھنڈا موجود ہو۔ اس کے علاوہ ایک کرپٹو والیٹ ایڈریس سنہ 2018 سے دھوکہ دینے اور غیر متعلقہ ٹوئیٹس میں استعمال کیا گیا تھا جبکہ دوسرا ایڈریس روسی سوشل میڈیا کی ویب سائٹ وی پر فحش مواد کے لیے پوسٹ کیا گیا تھا۔ جب بی بی سی نے اس اپیل کو ٹوئیٹ کرنے والے شخص سے رابطہ کیا تو انھوں نے اس دھوکے اور فراڈ سے انکار کیا اور کہا کہ ان کو رابطے (کنیکٹیویٹی) میں دشواری کا سامنا ہے تاہم وہ بی بی سی کے سوالات کے جوابات کے لیے گوگل ٹرانسلیٹ کا استعمال کر رہے تھے۔ انھوں نے کہا کہ 'میرا مقصد زلزلے سے متاثرہ لوگوں کی مدد کرنا ہے جس کے لیے میں چندہ اکٹھا کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ اب لوگ آفت زدہ علاقوں میں سخت سردی کا سامنا کر رہے ہیں جبکہ خاص طور پر بچوں کے پاس کھانا نہیں۔ اپنے اس عمل کو رسیدوں سے ثابت کر سکتا ہوں' تاہم اپنے دعووں کے برعکس انھوں نے ابھی تک ہمیں رسیدیں یا اپنی شناخت کا ثبوت نہیں بھیجا۔ ٹوئٹر پر دھوکے باز عطیات جمع کرنے کے لیے جعلی اکاؤنٹس بناتے ہیں اور پے پال پر لنک پوسٹ کرتے ہیں۔

سوناٹائپ کے سائبر سکیورٹی امور کے ماہر ایکس شرما کا کہنا ہے کہ یہ اکاؤنٹس نیوز آرٹیکلز کو ری ٹویٹ کرتے ہیں اور توجہ حاصل کرنے کے لیے مشہور شخصیات اور کاروباری اداروں کی ٹوئیٹس کا جواب دیتے ہیں۔ انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ 'وہ جعلی ڈیزاسٹر ریلیف اکاؤنٹس بناتے ہیں جو بظاہر مستحکم تنظیمیں یا خبر رساں ادارے ہوتے ہیں، تاہم ان کی آڑ میں وہ اپنے پے پال ایڈریس پر فنڈز منتقل کرواتے ہیں۔' اس کی ایک مثال ترکی ریلیف نام کا اکاؤنٹ ہے۔ یہ اکاؤنٹ ٹوئٹر پر جنوری میں بنایا گیا اور اس کے محض 31 فالوورز ہیں اور اس پر پے پال کے ذریعے عطیات لیے جا رہے ہیں۔ اس پے پال اکاؤنٹ کو اب تک 900 امریکی ڈالر کے عطیات موصول ہو چکے ہیں لیکن اس میں پیج بنانے والے کی طرف سے پانچ سو ڈالر بھی شامل کیے گئے ہیں، جنھوں نے خود اس مقصد کے لیے عطیہ کیا۔' ایکس شرما کا کہنا ہے کہ 'یہ فنڈ جمع کرنے والے کو مستند ظاہر کرنے کے لیے کیا گیا ہے۔'

یہ حالیہ دنوں میں پے پال پر فنڈ جمع کرنے کے لیے شروع کیے گئے 100 سے زیادہ اکاؤنٹس میں سے ایک اکاؤنٹ ہے، جو زلزلہ متاثرین کی مدد کے لیے عطیات مانگ رہے ہیں، جن میں سے بعض جعلی ہیں۔ ایکس شرما کہتے ہیں کہ 'عطیہ دینے والوں کو خاص طور پر ان اکاؤنٹس سے ہوشیار رہنا چاہیے جو خود کو ترکی میں ظاہر کرتے ہیں کیونکہ پے پال 2016 سے ترکی میں کام نہیں کر رہا۔' ایس شرما کے مطابق 'ترکی سے باہر ایسے متعدد مستند خیراتی ادارے موجود ہیں جو پے پال کا استعمال کرتے ہیں، لیکن جب فنڈ جمع کرنے والے کہیں کہ وہ ترکی میں ہیں تو یہ خطرے کی گھنٹی ہے۔' ان کے مطابق 'دیگر چیزیں جن سے بہت ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے وہ عطیات اور اپیلیں کرنے والے گمنام افراد ہیں جنھوں نے کم فنڈز اکٹھا کیے کیونکہ حقیقی خیراتی اداروں کے پاس بڑی رقم جمع ہو گی۔ ایکس شرما کے مطابق پے پال سے عطیات اکٹھا کرنے والے کئی ایسے ہیں جن کے پاس 100 پاونڈ عطیہ جمع ہوا۔'

The Urdu Daily WATTAN وطن سرینگر

باقیات

101

جاوید احمد ڈار نے کی۔ اس موقعہ پر ایم ڈی جے کے سی آئی پی، ایچ اے ڈی پی، اے پی ڈی، جنرل منیجر نبارڈ، سپیشل سیکرٹری اے پی ڈی، ایم ڈی جے کے اگرو، ایم ڈی ایچ پی ایم سی، ڈائریکٹر کمانڈ اور باغبانی، زراعت، بھیڑ و پشو پالن، ماہی پروری، ریشم اور دیگر متعلقہ محکموں کے سربراہان موجود تھے۔ اس میٹنگ نے مختلف شراکت داروں کو اکٹھا کیا جن باغبانی کے ممتاز کاشت کار، فارمر پروڈیوسر آرگنائزیشنز (ایف پی اوز)، تاجر، برآمد کنندگان، ایگری انٹرپرینیورز اور ملک بھر سے منظم ریٹیل چینز کے نمائندے شامل ہیں۔ یہ تقریب بائیر۔ سیلر کنندگان کے درمیان براہ راست روابط قائم کرنے کا ایک متحرک پلیٹ فارم ثابت ہوئی جس کا مقصد شفافیت کو فروغ دینا، قیمتوں کی بہتر وصولی کو یقینی بنانا اور جموں وکشمیر کی اعلیٰ باغبانی پیداوار جیسے سیب، اخروٹ، باسمتی چاول، چیری، پیکن نٹس، ناشپاتی اور خوبانی کے لئے نئی مارکیٹ کی راہیں کھولنا ہے۔ تقریب میں بی ٹو بی استفسار، تکنیکی سیشنوں اور علم و تجربے کا تبادلہ ہوا۔ جن موضوعات پر گفتگو ہوئی ان میں باغبانی مصنوعات کی برآمدی صلاحیت، "گڈ ایگری کلچرل پریکٹسز" کی عمل آوری، ای۔ نیم جیسے ای۔ مارکیٹ پلیٹ فارموں کے ساتھ انضمام اور پیکیجنگ ولاجسٹکس میں جدید اختراعات شامل ہیں۔ محکمہ نے شراکت داروں کو تربیتی پروگراموں، صلاحیت سازی کے پروگراموں اور قومی و بین الاقوامی سطح پر مارکیٹ تک رسائی کی سہولت فراہم کرنے کے لئے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ یہ اقدام یوٹی حکومت کے اس وسیع تر ویژن کا حصہ ہے، جس کے تحت باغبانی پر مبنی روزگار کو مستحکم کیا جائے گا اور جموں و کشمیر کی زرعی معیشت کو ایک منڈی پر مبنی اور دیرپا نظام کو فروغ دیا جائے۔ جاوید ڈار نے جموں وکشمیر میں باغبانی شعبے کو فروغ دینے کے لئے محکمہ کی طرف سے اُٹھائے گئے اقدامات کی سراہنا کی۔ اُنہوں نے شرکا پر زور دیا کہ وہ حکومت کی طرف سے کسانوں اور خریداروں کی بہتری کے لئے شروع کی گئی مختلف سکیموں سے بھرپور فائدہ اُٹھائیں۔ اُنہوں نے کہا کہ حکومت باغبانی شعبے کو فروغ دینے کے لئے پُرعزم ہے تاکہ جموں وکشمیر کے کسانوں کی معیشت کو مستحکم کیا جا سکے۔ کہ وہ مقامی فروخت کنندگان اور خریداروں کے درمیان یوٹی مارکیٹ روابط پیدا کرنے کے لئے ایک مضبوط نظام تشکیل دے رہی ہے۔ اُنہوں نے 'جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی)' اور "جموں وکشمیر کمپی ٹیٹو انوسٹمنٹ پروجیکٹ (جے کے سی آئی پی) کے تحت جاری اہم اقدامات کو اُجاگر کیا جن میں کنٹرولڈ ایٹموسفیئر سٹورز، انٹگریٹڈ پیک ہاؤسز، گریڈنگ و سورٹنگ لائنز اور کولڈ چین انفراسٹرکچر میں توسیع شامل ہے جن کا مقصد فصلوں کے بعد نقصانات کو کم کرنا اور مصنوعات کے معیار کو بہتر بنانا ہے۔ اُفسران نے حکومت کے اس عزم پر زور دیا کہ وہ انفراسٹرکچر، مارکیٹ مداخلت اور استعداد کار میں اضافے کے ذریعے دیرپا باغبانی کے ایکوسسٹم کو فروغ دے رہی ہے۔ یہ اقدام کسانوں کی آمدنی میں نمایاں اضافہ اور خطے بھر میں ویلیو چین کی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گا۔

102

ساتھ گہرا تعلق ایک منفرد ثقافت اور اقدار کا حامل ہے۔ وہ انسانیت کو ایک طاقتور سبق دیتے ہیں کہ کیسے نیچر کے ساتھ ہم آہنگی میں دیرپا طرز زندگی گزارا جاسکتا ہے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں قبائلی ثقافت کو محفوظ کرنے اور ان کے قدیم وقار کو بحال کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت نے ہمیشہ قبائلی کمیونٹی کو بااختیار بنانے اور اُن کی زندگی کو بہتر بنانے پر توجہ دی ہے۔ اُنہوں نے کہا، "قبائلی کمیونٹی کے خلاف دہائیوں سے جاری ناانصافی کا خاتمہ اگست 2019ء میں ہوا۔ مختلف اصلاحاتی اقدامات نے قبائلی بھائیوں اور بہنوں کے سماجی و اقتصادی حالات کو بہتر کیا ہے۔ گریز کو 2023ء میں پہلی بار 1947ء کے بعد گرڈ بجلی سے جوڑا گیا جو ہمارے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔" اس موقعہ پر لیفٹیننٹ گورنر نے دردشنا قبائلی کمیونٹی کے لئے شِنا گلگت 88.8 ایف ایم ریڈیو سٹیشن وقف کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ یہ ریڈیو سٹیشن نوجوانوں کو اقدار، علم اور روایات کو محفوظ رکھنے اور ان کی قدر کرنے کی ترغیب دے گا۔ اُنہوں نے تجویز دی کہ نیا ریڈیو سٹیشن قبائلی کمیونٹی کی تاریخ پر ایک ہفتہ وار پروگرام نشر کرے۔ اُنہوں نے کہا، "گریز کو ملک کی سب سے پسندیدہ آف بیٹ سیاحتی منزل کے طور پر ترقی دی گئی ہے۔ آج گریز کو ملک کے ایک اعلیٰ سیاحتی مقامات میں شمار کیا جاتا ہے اور یہ اپنی پُرسکون وادیوں اور دلکش دیہاتوں کے ساتھ قدرتی مناظر کے شوقین اَفراد کے لئے جنت سمجھا جاتا ہے۔ کمیونٹی ریڈیو پروگراموں کو اس کے قدرتی، فنکارانہ اور ثقافتی ورثے کو اُجاگر کرنا چاہیے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے بھارتی فوج، محکمہ قبائلی امور، ضلعی انتظامیہ اور مختلف رضاکار تنظیموں کی دردشنا کمیونٹی کے ثقافتی ورثے کو فروغ دینے کے لئے ان کی لگن کی سراہنا کی۔ منوج سنہا نے جموں وکشمیر اور دیگر ریاستوں سے آئے فن کاروں کی 'ایک بھارت، شریشٹھ بھارت' کے تحت پرفارمنس کو خصوصی طور پر سراہا۔ قبائلی کمیونٹی کے اَرکان کو معاشرے اور ہندوستانی فوج کے لئے ان کی خدمات کیلئے اعزاز سے نوازا گیا۔ تقریب میں وزیر برائے قبائلی اُمور، جل شکتی، جنگلات و ماحولیات جاوید احمد رانا، رُکن قانون ساز اسمبلی گریز نذیر احمد خان، صوبائی کمشنر کشمیر وجے کمار بدھوری، سیکرٹری قبائلی اُمور پرسنا راماسوامی جی، ضلع ترقیاتی کمشنر بانڈی پورہ منظور احمد قادری، سیکورٹی فورسز، سول اور پولیس انتظامیہ کے اعلیٰ افسران اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کی بڑی تعداد میں شرکت کی۔

103

مزید روشنی ڈالی کہ جے اینڈ کے تنظیم نو ایکٹ 2019 بھی لیفٹیننٹ گورنر کے لئے کوئی میعاد طے نہیں کرتا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ سابقہ ریاست جموں و کشمیر کے گورنر جموں وکشمیر اور لداخ دونوں کے ایل جی کے طور پر کام کریں گے، ایسی مدت کیلئے جو صدر کے ذریعہ طے کیا جاسکتا ہے۔ 6 اگست 2020 کو منوج سنہا کی تقرری کا اعلان کرنے والا سرکاری اعلامیہ بھی ان کے دور حکومت پر خاموش تھا۔ تنظیم نو کے قانون کے سیکشن 53 کے تحت، جموں وکشمیر کے ایل جی کے پاس کافی اختیار ہے، جس میں اسمبلی کے قانون سازی کے دائرہ سے باہر کے معاملات پر آزادانہ کارروائی بھی شامل ہے۔ ان اختیارات میں آل انڈیا سروسز اور اینٹی کرپشن بیورو کی نگرانی شامل ہے، اور لیفٹیننٹ گورنر کے بہت سے فیصلے قانونی طور پر آسان عدالتی جائزے سے محفوظ ہیں۔ منوج سنہا، جنہوں نے 7 اگست 2020 کو جموں و کشمیر میں لیفٹیننٹ گورنر کا عہدہ سنبھالا تھا، کے 5 سال مکمل ہوگئے۔ 3 بار رکن پارلیمنٹ رہے، منوج سنہا نے پہلے مرکز میں وزیر مملکت برائے ریلوے اور بعد میں مواصلات کیلئے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) کے طور پر خدمات انجام دیں۔

104

تناظر میں کیا جا رہا ہے۔ حکام نے کہا کہ پولیس اور سیکورٹی ایجنسیوں سے کہا گیا ہے کہ وہ یوم آزادی سے قبل خطے کے تمام اضلاع میں حفاظتی اقدامات کو مضبوط کریں۔ انہوں نے کہا کہ خطرے سے بچاؤ کے پیش نظر گشت میں اضافہ، رات کی چوکسی اور سرحدی چوکسی پر توجہ دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اہم تنصیبات اور عوامی مقامات کا سیکورٹی آڈٹ کیا جانا چاہئے، انہوں نے مزید کہا کہ سرحدی علاقوں کے ساتھ ساتھ سیکورٹی سیٹ اپ کو مضبوط کیا جانا چاہئے۔ اس دوران معلوم ہوا کہ سری نگر اور جموں سمیت تمام 20 اضلاع میں پولیس اور مرکزی پولیس فورسز کے مشترکہ دستے تشکیل دیئے گئے ہیں، جو رات دن حساس علاقوں اور شاہراہوں وسڑکوں پر گشت کرتے کیساتھ ساتھ گاڑیوں کی تلاشی بھی لے رہے ہیں اور ساتھ ہی ملک دشمن عناصر کی نقل و حمل کو روکنے کیلئے مسافروں اور راہگیروں کی تلاشی لینے کیساتھ ساتھ اُنکے شناختی کارڈ بھی چیک کئے جا رہے ہیں۔

105

کے دوران جاں بحق ہوئے طالب علم کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور اس مشکل وقت میں اُن کے ساتھ ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا۔ اُنہوں نے اُنہیں یقین دلایا کہ اس ناخوشگوار واقعے کی مکمل تحقیقات کی جائیں گی اور غفلت کے مرتکب اَفراد کے خلاف فوری کارروائی کی جائے گی۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ حکومت اس دُکھ کی گھڑی میں متاثرہ کنبے کے ساتھ شانہ بہ شانہ کھڑی ہے اور اُنہیں ہر ممکن تعاون اور مدد فراہم کی جائے گی۔ اس سے قبل وزیر موصوفہ نے جائے حادثہ کا بھی دورہ کیا اور اس ناخوشگوار واقعے کے اسباب کا موقعہ پر ہی جائزہ لیا۔ بعد میں سکینہ ایتو نے ضلع ترقیاتی کمشنر بڈگام ڈاکٹر بلال محی الدین بٹ اور ضلعی انتظامیہ کے دیگر سینئر افسران کے ساتھ ڈاک بنگلہ میں ایک مختصر میٹنگ بھی منعقد کی جس میں اس واقعے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اُنہوں نے ضلعی انتظامیہ کو سخت ہدایات دیں کہ واقعے کی شفاف اور وقت مقررہ کے اندر تحقیقات یقینی بنائی جائے اور غفلت کے مرتکب افراد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے۔ وزیر موصوفہ نے ضلعی انتظامیہ کو تمام سکولوں اور دیگر سرکاری اداروں کے قریب حفاظتی اقدامات جائزہ لینے کی بھی ہدایت دی تاکہ مستقبل میں اس قسم کے واقعات کو روکا جا سکے۔ دوران میٹنگ ضلع ترقیاتی کمشنر نے وزیر موصوفہ کو جانکاری دی کہ اس واقعے کی تحقیقات کے لئے ایک انکوائری کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جو اس بات کا جائزہ لے گی کہ کرنٹ لگنے کا واقعہ کیسے پیش آیا، اس میں کیا کوتاہیاں ہوئیں اور ذمہ داران کا تعین کر کے ان کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

106

کہ وعدہ پورا ہو۔ سپریم کورٹ کی طرف سے 8 اگست کو جموں وکشمیر کی ریاستی حیثیت کی بحالی کی درخواست کی سماعت کے امکان پر، عبداللہ نے کہا کہ اگر حکومت ایسا نہیں کرتی ہے تو بحالی عدالت کے ذریعے ہونی چاہیے۔ یہ ایک اچھی بات ہے اور مجھے امید ہے کہ سپریم کورٹ اس بات کو ذہن میں رکھے گی کہ جب انہوں نے 5 اگست (دسمبر 2023 میں) کیس پر فیصلہ دیا تھا، تو انہوں نے کہا تھا کہ ریاست کو جلد از جلد بحال کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اب کئی سال گزر چکے ہیں لیکن ہمیں ابھی تک نہیں ملا۔ انہوں نے کہا کہ اگر سپریم کورٹ نے جموں وکشمیر میں اسمبلی انتخابات کرانے کی کوئی ڈیڈ لائن مقرر نہ کی ہوتی تو شاید میں آج وزیر اعلیٰ کے طور پر آپ سے بات نہ کرتا۔ "انتخابات اس لیے کرائے گئے کہ سپریم کورٹ نے ایک ڈیڈ لائن مقرر کی تھی اور الیکشن اس وقت کے فریم میں ہوئے تھے۔ ہم چاہتے ہیں کہ اب بہت وقت گزر چکا ہے اور اگر یہ (ریاست کی بحالی) حکومت کے ذریعے نہیں آتی ہے تو اسے عدالت کے ذریعے ہونا چاہیے۔ جموں و کشمیر کی ریاستی حیثیت کی بحالی کے بڑھتے ہوئے مطالبے کے درمیان سی ایم کی رسائی ہے۔ ان کا یہ دباؤ جموں اور عوام کے تئیں مرکز کو جوابدہ بنانے کی ایک نئی کوشش ہے۔ 29 جولائی کو عبداللہ نے کانگریس کے سربراہ ملکارجن کھرگے سمیت 42 سیاسی جماعتوں کے صدور کو ایک خط لکھا، جس میں ان پر زور دیا گیا کہ وہ جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کرنے کے لیے مانسون اجلاس میں قانون سازی کرنے کے لیے مرکز پر دباؤ ڈالیں، اور کہا کہ اسے رعایت کے طور پر نہیں دیکھا جانا چاہیے، بلکہ ایک ضروری اصلاح کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ انہوں نے لکھا کہ کسی ریاست کو یونین کے زیر انتظام علاقہ میں گھٹانا ایک "گہری اور پریشان کن" مثال قائم کرتا ہے اور یہ ایک "آئینی سرخ لکیر" ہے جسے "کبھی عبور نہیں کرنا چاہیے"۔ تین صفحات پر مشتمل خط میں کہا گیا ہے کہ "2019 میں جموں وکشمیر کو ریاست سے کم کر کے یونین کے زیر انتظام علاقہ بنانے کا عمل اور مکمل ریاست کے طور پر اس کی حیثیت کو بحال کرنے میں طویل تاخیر ہندوستانی سیاست کے مستقبل پر گہرے اثرات مرتب کرتی ہے۔" چیف منسٹر نے کہا کہ اگست 2019 میں جموں و کشمیر کی ایک یونین کے زیر انتظام علاقے میں تنظیم نو کو ایک "عارضی اور عبوری اقدام" کے طور پر پیش کیا گیا اور وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے بار بار عوامی یقین دہانیوں کا حوالہ دیا، جس میں اس سال کے شروع میں کشمیر میں کیا گیا ایک وعدہ بھی شامل ہے جسے انہوں نے "مودی کا واڈا" کہا تھا۔ عبداللہ نے سپریم کورٹ کے سامنے مرکز کے موقف کا بھی حوالہ دیا جس میں جلد از جلد ریاست کا درجہ بحال کرنے کے اپنے عہد کی تصدیق کی گئی۔ تاہم، انہوں نے کہا، "شرائط کی تشریح جیسے 'جلد سے جلد' یا 'جلد سے جلد' سالوں یا دہائیوں تک نہیں پھیل سکتی"۔ جموں وکشمیر کے لوگ پہلے ہی کافی انتظار کر چکے ہیں۔ ریاست کا درجہ اب بحال ہونا چاہیے۔ "انہوں نے جموں وکشمیر کے لوگوں کی "طویل اور بے مثال بے اختیاری" کو "غیر منصفانہ" قرار دیا اور کہا کہ یہ "اس عقلیت کو کمزور کرتا ہے جسے اگست 2019 کی تبدیلیوں کو جواز فراہم کرنے کے لیے استعمال کیا گیا تھا"۔ جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ دینے کو رعایت کے طور پر نہیں دیکھا جانا چاہیے، بلکہ ایک ضروری اصلاح کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ جو ہمیں ایک خطرناک اور پھسلتی ڈھلوان کو نیچے جانے سے روکتا ہے جہاں ہماری آئینی ریاستوں کی ریاستی حیثیت کو اب ایک بنیادی اور مقدس آئینی حق کے طور پر نہیں سمجھا جاتا ہے، بلکہ مرکزی حکومت کے صوابدیدی خط کے بجائے اسے کم کر دیا گیا ہے۔

107

پہنچانے کے سلسلے میں وسطی ضلع بڈگام کا رہنے والی جولاچت نگرنی دہلی میں شالیمار نیکس ٹائل کے نام سے اپنا کاروبار چلاتا ہے وادی میں لشکر طیبہ کی ممنوعہ تنظیم کی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لئے رقومات پہنچانے کی خدمات انجام دے رہا تھا اس کے علاوہ بمنہ ایس ڈی کالونی کا محمد رفیق شاہ بھی اس کے ساتھ عسکریت کو فروغ دینے کے لئے خدمات انجام دے رہا تھا۔ بیان کے مطابق ڈمبل شواہد پاکستانی ہینڈلرس کے ساتھ مواصلاتی رابطہ زیر زمین حوالہ نیٹ ورک کے ذریعے رقومات پہنچائی جاتی تھی تحقیقات کے دوران یہ بات ثابت ہوئی کہ محمد ایوب اور محمد رفیق لشکر طیبہ کے لئے اپنی خدمات انجام دے رہے تھے اور خلیجی ممالک میں جمع کی جانے والی رقومات ان کے بینک کھاتوں میں جمع کر کے پاکستانی ہینڈلروں اور جموں وکشمیر میں سرگرم عسکریت پسندوں تک پہنچائی جاتی تھی کوٹراٹھی جس کی ٹیم نے دہلی پولیس کے ہمراہ لاچت نگرنی دہلی میں چھاپے مار کاروائیاں عمل میں لائی اور مذکورہ افراد کو گرفتار کے ان سے پوچھ تاچھ شروع کی جسکے دوران انہوں نے اعتراف کیا کہ انہوں نے لشکر طیبہ کے لئے اپنی خدمات انجام دی اور مختلف بینک کھاتوں سے انکے پاس رقومات پہنچ جاتی تھی جو وہ پاکستانی ہینڈلروں اور جموں وکشمیر میں سرگرم لشکر طیبہ کے عسکریت پسندوں تک پہنچانے کے لئے خدمات انجام دیتے تھے۔

108

منصوبوں کا اعلان کیا تھا جہاں 2020 سے ہندوستانی اور چینی فوجیں جھڑپیں ہوئی تھیں۔ اس سے قبل جولائی میں سال 2020 میں مشرقی لداخ میں لائن آف ایکچوئل کنٹرول کے ساتھ چینی اور ہندوستانی فوجیوں کے درمیان فوجی تعطل کے آغاز کے بعد سے اپنے پہلے دورہ چین پر، وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے بیجنگ میں صدر جن پنگ سے ملاقات کی اور انہیں دوطرفہ تعلقات میں "حالیہ پیش رفت" کے بارے میں آگاہ کیا، دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کی بحالی کے لیے اقدامات کیے گئے ہیں۔

109

دو افراد جاں بحق ہوئے جبکہ دیگر دو زخمی ہوئے۔ مرنے والوں کی شناخت راجوری کے رہنے والے محمد شفیع بوکر اور ان کی بہو ریشما بیگم کے طور پر ہوئی ہے جو اس وقت کنڈ کے جنگلات میں مقیم تھے۔ واقعے کے بعد ڈپٹی کمشنر کولگام اطہر عامر نے میڈیا کو بتایا کہ یہ واقعہ والنگو کے آخری علاقے میں واقعہ پیش آیا۔ انہوں نے بدھ کے صبح سویرے ہمیں اس حوالے سے ایک جانکاری فراہم ہوئی ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ ایک خیمے پر پتھر گرآنے کے نتیجے میں دو افراد جاں بحق ہوئے انہوں نے بتایا اطلاع کے ساتھ ہی انہوں نے ایس ڈی آر ایس ایف۔ محکمہ مال پولیس اور دیگر محکموں کے ملازمین وہاں پہنچے۔ ڈی سی نے مزید بتایا کہ بہک میں موجود خیمے پر پتھر گرآیا ہے جس کے اندر 4 افراد موجود تھے جن میں سے دو کی موت موقعے پر ہی واقع ہوئی ہے۔ دونوں زخمیوں اور لاشیوں کو بستی میں لایا گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے دونوں یہاں مویشیوں کے ساتھ آئے تھے ہر سال کی طرح اور آج اس واقعے میں جاں گواں بیٹھے۔ دونوں زخمیوں کو قاضی گنڈ ہسپتال میں منتقل کیا گیا۔

110

شاہراہ کی بار بار بندش اور جاری مرمتی کاموں کو قرار دیا جو وادیٔ کشمیر اور دُور دراز علاقوں میں گیس سلنڈروں کی بروقت ٹرانسپورٹیشن میں رُکاوٹ بن رہے ہیں۔ وفد نے وزیر موصوف سے اپیل کی کہ ایل پی جی ڈسٹری بیوٹروں کو موجودہ مقررہ حد سے زیادہ گیس سلنڈروں ذخیرہ کرنے کی خصوصی اجازت دی جائے۔ اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ایسی اجازت سڑک بند ہونے یا خراب موسم کے دوران قلت کو روکنے کے لئے بالخصوص پہاڑی اور اونچائی والے علاقوں میں مددگار ثابت ہوگی۔ ستیش شرما نے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے ان کے مسائل کو جائز قرار دیا اور یقین دلایا کہ یہ معاملہ متعلقہ حکام بشمول آئیل مارکیٹنگ کمپنیوں اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ محکموں کے ساتھ اُٹھایا جائے گا۔ اُنہوں نے کہا، "حکومت ہر گھر تک ضروری اشیا بالخصوص رسوئی گیس کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے پُرعزم ہے۔

111

میں کام کررہی ہے لیکن حکومت کیلئے مزید مؤثر اور بلا روک ٹوک کام کرنے کیلئے ریاستی درجہ کی بحالی کی اشد ضرورت ہے۔ مرکزی حکومت کو بغیر دیر کئے ریاستی درجہ بحال کر دینا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاملہ اب سپریم کورٹ بھی پہنچ گیا ہے، ہمیں اُمید ہے کہ اس بار جموں وکشمیر کے عوام کو ملک کی سب سے بڑی عدالت سے فوری انصاف فراہم ہوگا۔ اُن کا کہنا تھا کہ جن لوگوں نے دفعہ 370 اور 35 اے کے خاتمے اور ریاست کے دو ٹکڑے کرنے کیلئے بھاجپا کا ہاتھ بانٹا اور جموں وکشمیر کو تباہ و برباد کرڈالا وہی پی ڈی پی والے آج واویلا مچا رہے ہیں اور لوگوں کو بے وقوف بنانے کیلئے نت نئے حربے اپنا رہے ہیں۔ اگر پی ڈی پی نے اُس وقت بھاجپا کو یہاں نہ لایا ہوتا تو آج یہاں کے عوام کی یہ حالت نہیں ہوتی۔ اُس وقت نیشنل کانفرنس اور کانگریس نے پی ڈی پی کو حکومت چلانے کیلئے غیر مشروط حمایت دینے کا اعلان کیا اور کہا کہ آپ پوری کی پوری حکومت چلایئے ہمیں کوئی وزارت یا حکومتی مراعات نہیں چاہئے لیکن اُس وقت پی ڈی پی والوں نے ایک نہیں مانی اور بھاجپا کیساتھ ایک نہیں بلکہ دو بار حکومت بنائی۔ یہی لوگ آج سڑکوں پر آکر اور بیان بازی کے ذریعے اپنے سیاہ کارناموں کو چھپانے کی کوشش کررہے ہیں۔ یہاں کے عوام اتنے بھی سادہ لوح نہیں جتنا یہ پی ڈی پی والے سمجھتے ہیں۔ تینوں خطوں کے عوام پی ڈی پی کو کبھی معاف نہیں کریں گے اور جس طرح انہیں پارلیمانی اور اسمبلی انتخابات میں یکسر مسترد کردیا گیا اسی طرح مستقبل میں بھی لوگ انہیں اس سے بھی بدتر طریقے سے مسترد کریں گے۔

112

میں 35 سے چالیس فیصدی تک کی کمی آگئی ہے۔ ماہرین کے مطابق جہاں ایک طرف زعفران کی اراضی رہائشی کالونیوں کنکریٹ عمارتوں کی لپیٹ میں آگئی ہے وہی محکمہ زراعت کی غیر سنجیدگی فلڈ کنٹرول ارگیشن کی لاپرواہی زعفران کی پیداوار کو کم کرنے کے برابر کے شریک ہے۔ مرکزی سرکار اور جموں وکشمیر حکومت کی جانب سے وادی کشمیر میں زعفران کی پیداوار کو فروغ دینے کی خاطر چار سو دس کروڑ روپے کا پروجیکٹ ہاتھ میں لیا گیا بور ویل کھودنے کا یقین دلایا گیا تاکہ زعفران کی اراضی کو سیراب کیا جاسکے۔ کتنے بور ویلوں کا قیام عمل میں لایا گیا یہ کوئی ڈھکی

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SHOAIB HUSSAIN AND ASSOCIATES

1.FAYAZ AHMAD GANIE
2. NAZIR AHMAD GANIE
BOTH SONS OF LATE MOHAMMAD RAMZAN GANIE
BOTH RESIDENTS OF CHANDERHAMA TEHSIL PATTAN DIST BARAMULLA
VERSUS

Public at Large.

non-caveators
In the matter of : CAVEAT PETITION
May it please your Honour,
The Caveators humbly submit as under:
That the Caveators are having reasonable apprehension that any person/s may approach before this Hon'ble court and may file any other proceedings against the caveators and may get an ex-parte interim order against the Caveators which will be pre-judicial and against the rights , interests of the Caveators and also against the express provisions of LawThat the Caveators have also published in the Daily Newspaper a caveat application in order to it is therefore, prayed that in case any person/s may file any proceedings against the Caveators no orders be passed in favour of the said person/s until the Caveators or this counsel is being heard in the matter, same would be in the interest of law and justice.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE ZARAKSHAN

1. BASHIR AHMAD DHOBI S/O GHULAM MOHAMMAD DOBHI R/O HAZRATBAL SHRINE DHOBI MOHALLA, HAZRATBAL SGR
2. MANZOOR AHMAD MIR S/O GHULAM MOHAMMAD MIR R/O HAZRATBAL SHRINE DHOBI MOHALLA , HAZRATBAL SGR
[Caveators]
VERSUS

PUBLIC AT LARGE

non-caveators
In the matter of : CAVEAT PETITION
May it please your Honour,
The Caveators humbly submit as under:
That the Caveators are having reasonable apprehension that any person/s may approach before this Hon'ble court and may file any other proceedings against the caveators and may get an ex-parte interim order against the Caveators which will be pre-judicial and against the rights , interests of the Caveators and also against the express provisions of LawThat the Caveators have also published in the Daily Newspaper a caveat application in order to it is therefore, prayed that in case any person/s may file any proceedings against the Caveators no orders be passed in favour of the said person/s until the Caveators or this counsel is being heard in the matter, same would be in the interest of law and justice.

Government of JammuKashmir(UT)
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER
Machinery Division Kashmir, MechanicalHospital Engineering Department, Kashmir.
Fax No: 0194-2497093email: xenmds@gmail.comwebsite: www.medkashmir.org

Corrigendum 01
For Date Extension

Name of work -: Repairs/replacement to the departmental trucks and other machinery of Machinery Division Kashmir.
Reference : This office e-NIT No.-;MDSK/TS/2025-26/21Date:25-07-2025, Tender Id.-;2025_PWDJK_282386_2(
Due to no response, the critical dates of the above referred e-NIT are extended again as under-;

S.No	Description	Previous Dates	New Dates.
01	Last date of downloading/ submission of bids	04-08-2025 upto 06:55 PM	13-08-2025 upto 06:55PM
02	Date of opening of bids online	05-08-2025 at 02:00PM	14-08-2025 at 02:00PM

All other terms, conditions and specifications as stipulated in the e-NIT shall remain unchanged.
No: MDSK/TS/1741-44 Date :05-08-2025.

Sd/ Executive Engineer
Machinery Division, Kashmir

DIPK-4895/25

Government of Jammu and Kashmir
Department of Skill Development J&K
Office of the Principal Government Industrial Training Institute-Baramulla

No:-ITI/Bla/Trgs/2025/260 Dated:-05-08-2025

Admission Notification

Subject:-Second Opportunity for Admission _ Round 1 & Round 2 Selected Candidates

It is hereby informed that the candidates who were selected in Admission Round 1 and Round 2 but failed to complete the admission formalities within the stipulated time, are now being given a second and final opportunity to secure their admission.
All such candidates are advised to report to the institute along with the required documents and admission fees by 7th August 2025.
Note:
This is the final chance for admission; no further extension will be granted.
Failing to report within the given time will result in cancellation of candidature.
For any queries, please contact the admission office during working hours.

Sd/-Principal
Govt.ITI Baramulla

DIPK No: 4898/25

Government of Jammu Kashmir(UT)
Phone:-01933-295302E-mail:-techrbpul786@mail.com
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER R&B DIVISION PULWAMA.

TENDER NOTICE

E-NIT No :26/EEP/RNB/of 2025-26/3189-3199 Dated :05/08/2025

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K UT term e-tenders (In Single Cover system(are invited on %age Basis from approved and eligible Contractors registered with J&K State Govt, CPWD, Railways and other State/Central Government for the following work.-;

S. No	Name of Work	Adv. Cost	Cost of T/D	Earnest Money	Time of Completion	Class of Contract	Major Head of Accounts	Administrative Accord Approval No;	Call No;
1	Construction of Sub centre building at Village tujan Tenghar Pulwama BW	8,15	600/	2 %of Adv cost	45 working days	DEE/CEE	Capex Budget	09/DHSK of 2024 dt. 19/07/2024 & CMO's No.:CMOP/PLG/RAJ/5671-74 dt.09.12.2024 and DD planining health service kmr's No; DHSK/Plg/Capex/2024-25/1305-1306 Dated 02.08.2025	Ist call

The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, bill of quantities (B.O.Q.,(Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders. gov.inas per schedule of date given below.-;

1.	Date of Issue of Tender Notice	05-08-2025
2.	Bid downloading Start Date	05-08-2025 from 10:00A.M
3.	Bid submission Start Date	05-08-2025 from 10:00A.M
4.	Bid Submission End Date	19-08-2025 upto 04:00P.M
5.	Date & time of opening of Bids (Online(	20-08-2025 at 11,00A.M in the Office of the Executive Engineer R&B Div.Pulwama
6.	Submission of Performance Security(PS(	Within three (03 (days of receipt of LOA) .The First lowest successful bidder has to provide 5 %of allotted cost as Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG and EMD of 2 %shall be released after receipt of 5 % Performance security.

1. Bids must be accompanied with cost of Tender document in the shape of Treasury Challan /Receipt as per Annexure -C (Debited to M.H.0059 PWD(and EMD in the shape of CDR/FDR/BG pledged to the Executive Engineer R&B Div. Pulwama (The Date of Treasury Challan and EMD should be between the date of start of bid and Bid Submission End date.
2. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the office of Executive Engineer R&B Div. Pulwama
3. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of bids.
4. EMD in the shape of CDR/FDR/BG in favour of the Executive Engineer R&B Div. Pulwama
5. The Contractors are advised to visit the site and to be aware of the conditions for launching at site of work before quoting the rates.
6. The contractor shall also be responsible for any theft/ damage to any of the component at site and the cost of damage/ theft if any shall be deducted from the work done or CDR of the Contractor till completion of work and handing over.
7. The 1st lowest bidder has to produce an amount equal to 5 %of contract as Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG in favour of Executive Engineer R&B Division Pulwama within three (03 (days after the date of receipt of letter of acceptance and shall be released after successful completion of DLP. The Bank Guarantee should be valid for 45 days beyond DLP

Sd/-Executive Engineer
R&B Division Pulwama

DIPK No:4867/25

اوول ٹیسٹ کی کامیابی میں 5 کھلاڑیوں کا اہم رول رہا

نئی دہلی (ایم این این): ۵ میچوں کی سیریز کے آخری دن انگلینڈ کو صرف ۵۳ رن درکار تھے، لیکن ہندوستانی شائقین کو سراج کی طرح جیت کا یقین تھا اور اسی وجہ سے پیر کو چھٹی لے کر آئے ہندوستانیوں نے اوول اسٹیڈیم کو بھر دیا۔ ایک دن پہلے اپنے ۲ مسلسل اوور میں ۲ وکٹیں لینے والے پرسدھ کرشنا نے جیسے ہی صبح بچی ہوئی ۴ گیندوں پر ۲ چوکے کھائے تو لگا کہ خواب ٹوٹنے والا ہے۔ سب کو لگنے لگا کہ میچ سے پہلے گمبھیر سے تلخ بحث کرنے والے مین گراؤنڈز مین لی فورٹس کا بیوی رولر یہاں بلے بازوں کے لئے کارگر ثابت ہوا ہے لیکن محمد سراج کچھ اور ٹھان کر آئے تھے۔ محمد سراج اور پرسدھ کرشنا نے شاندار گیند بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے انگلینڈ کو ۶ رنوں کے قریبی فرق سے تاریخی شکست دے کر ہندوستان نے پہلی اینڈرسن-تینڈولکر سیریز ۲-۲ سے برابر کر لی۔ اس میچ میں ٹیم انڈیا کو کامیابی دلانے میں ۵ کھلاڑیوں نے اہم رول ادا کیا۔ آیئے ایک نظر اس میچ میں ان کی کارکردگی پر ڈالتے ہیں۔

محمد سراج: گیند بازی میں جان لگا دی محمد سراج نے آخری دن ۳ وکٹیں حاصل کیں اور میچ میں ۹ وکٹیں۔ آخری دن انگلینڈ کو ۵۳ رن بنانے تھے اور ۴ وکٹیں باقی تھیں۔ جیمی اوورٹن نے پرسدھ کرشنا پر لگاتار ۲ چوکے لگا کر دباؤ بنایا۔ ایسے میں ٹیم انڈیا کے کپتان شبھ من گل نے محمد سراج کو گیند تھمائی۔ انہوں نے اپنے پہلے ہی اوور میں جیمی اسمتھ (۲) کو وکٹ کیپر دھروو جوریل کے ہاتھوں کیچ کرا دیا۔ اتنا ہی نہیں، اگلے اوور میں جیمی اوورٹن (۹) کو پویلین بھیج کر انگریزوں کو دباؤ میں ڈال دیا۔ پھر جب انگلینڈ جیت سے محض ۷ رن دور تھا، تب سراج نے انگلینڈ کی آخری امید گس ایٹکنسن (۱۷) کو یارکر پر بولڈ کر کے ہندوستان کو تاریخی جیت دلا دی۔ محمد سراج نے اوول ٹیسٹ میں کل ۹ وکٹیں حاصل کیں۔ انہیں پہلی اننگز میں ۴ اور دوسری اننگز میں ۵ وکٹیں ملیں۔ سراج کو اس کارکردگی کے لئے پلیئر آف دی میچ منتخب کیا گیا۔ وہ اس سیریز کے سب سے کامیاب گیند باز رہے۔ انہوں نے کل ۳۲ وکٹیں حاصل کیں۔ پرسدھ کرشنا: اہم وکٹیں نکالیں جسپریت بمراہ کے باہر ہونے کی وجہ سے پرسدھ کرشنا کو اس مقابلے میں موقع ملا۔ انہوں نے دونوں اننگز میں ۴-۴ وکٹیں لے کر اپنے انتخاب کو پوری طرح درست ثابت کیا۔ پہلی اننگز میں انہوں نے اوپنر جیک کراولی، جیمی اسمتھ، جیمی اوورٹن اور گس ایٹکنسن کی وکٹیں لیں۔ وہیں دوسری اننگز میں پرسدھ نے بین ڈکٹ، جو روٹ، جیکب بیتھل اور جوش ٹنگ کو پویلین کی راہ دکھائی۔ دوسری اننگز میں انہوں نے روٹ کی وکٹ تب حاصل کی جب یہ اسٹار بلے باز اکیلے ہی انگلینڈ کو جیت دلانے میں لگے تھے۔ چوتھے دن کے کھیل میں انہوں نے روٹ کے بعد نوجوان بلے باز جیکب بیتھل کی وکٹ بھی حاصل کی اور یہاں سے انگلینڈ کی ٹیم دباؤ میں آ گئی۔

انگلش آل راونڈر معین علی نے سراج کی پزیرائی کی

نئی دہلی (ایم این این): انگلینڈ کے سابق کرکٹر اور آل راونڈر معین علی نے حال ہی میں انگلینڈ کے خلاف مکمل ہونے والی سیریز میں ہندوستان کے محمد سراج کی شاندار کارکردگی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اس گیند باز نے بین الاقوامی کرکٹ میں ایک مکمل گیند باز بننے کی سمت بڑی ترقی کی ہے۔ جی ایف ایس ڈیومکس کے لندن دفتر کے حالیہ دورے کے دوران معین علی نے کہا کہ "محمد سراج نے انگلینڈ کے خلاف سیریز میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ گیند کے ساتھ ان کی توانائی، جارحیت اور تسلسل عالمی معیار کا ہے۔ وہ ہندوستان کے لیے ایک سچے میچ ونر بن چکے ہیں اور بلے بازوں کے لیے ان کا سامنا کرنا ہمیشہ ایک چیلنج ہوتا ہے۔" انگلش کرکٹر نے کہا کہ "مجھے سب سے زیادہ ان کی گیند پر قابو پانے کی صلاحیت متاثر کرتی ہے۔

"تیز گیند باز محمد سراج نے ثابت کیا کہ 'ورک لوڈ' صرف ایک بہانہ ہے"

نئی دہلی (ایم این این): انگلینڈ کے خلاف اینڈرسن-تینڈولکر ٹرافی میں محمد سراج نے یہ ثابت کر دیا کہ 'ورک لوڈ' محض ایک بہانہ ہے، اصل طاقت اپنے اوپر بھروسہ کرنے میں ہے۔ پانچوں ٹیسٹ میچوں میں کھیلتے ہوئے محمد سراج نے شاندار گیند بازی کی اور ۳۲ وکٹیں حاصل کیں۔ سراج اس سیریز میں ایسے اکیلے گیند باز تھے جنہوں نے ہر میچ میں پورے جوش و جذبے کے ساتھ کھیلتے ہوئے اپنی فٹنس اور کارکردگی سے 'ورک لوڈ' کے تصور کو چیلنج کیا۔ ٹیم انڈیا کے سابق کپتان سنیل گاوسکر نے محمد سراج کی تعریف کرتے ہوئے ورک لوڈ مینجمنٹ کے خیال پر سخت ردعمل دیا۔ ہندوستان کے عظیم کرکٹر سنیل گاسکر نے ورک لوڈ مینجمنٹ کی سوچ پر کڑا جواب دیا اور ہندوستانی فوج کے جوانوں کی مثال دی، جو انتہائی مشکل حالات میں سرحد پر تعینات رہتے ہیں۔ سنیل گاوسکر نے انڈیا ٹوڈے سے بات چیت میں کہا "اگر آپ ورک لوڈ کی باتوں میں پھنس کر پیچھے ہٹیں گے تو آپ کے بہترین کھلاڑی کبھی میدان پر نہیں ہوں گے۔ آپ کو کھلاڑیوں کو یہ صورتحال سمجھانی ہوگی کہ آپ ملک کے لئے کھیل رہے ہیں اور جب آپ ملک کیلئے کھیلتے ہیں تو آپ کو ہونے والے درد اور تھکاوٹ کو بھولنا ہوگا۔ یہی تو سرحد پر ہوتا ہے۔ کیا جوان سردی یا سخت حالات کی شکایت کرتے ہیں؟ وہ ملک کے لئے اپنی جان دینے کو تیار رہتے ہیں۔ آپ کو بھی قوم کے لئے اپنا بہترین دینا ہوگا۔" لٹل ماسٹر کے نام سے مشہور سنیل گاوسکر نے مزید کہا "چھوٹے موٹے درد کی فکر مت کرو۔

"پرینیتا" کے سیٹ پر ریکھا جی کو پہلی بار دیکھ کر مسحور رہ گئی تھی: ودیہ بالن

نئی دہلی (ایم این این): ودیہ بالن کا شمار بالی ووڈ کی بہترین اداکاراوں میں ہوتا ہے۔ فلم "پرینیتا" میں ان کے پرفارمنس کو سب نے پسند کیا تھا۔ حال ہی میں اپنے انٹرویو میں انہوں نے اپنے کریئر کے آغاز میں لیجنڈری اداکارہ ریکھا کے ساتھ کام کرنے کا تجربہ بیان کیا۔ انہوں نے اس لمحے کو یاد کیا جب وہ ریکھا کو پہلی مرتبہ دیکھ کر مسحور ہو گئی تھیں۔ فلم فیئر کے ساتھ اپنے انٹرویو میں ودیہ بالن نے بتایا کہ "ہدایتکار پردیپ سرکار نے مجھے نغمے "کیسی پہیلی زندگانی" کی شوٹنگ کے دوران سیٹ پر آنے کیلئے کہا تھا۔ میں ریکھا کی دین میں گئی تھی کیونکہ میں اس وقت نغمے کی شوٹنگ نہیں کر رہی تھی۔

ہند-انگلینڈ ٹیسٹ سیریز: اعداد و شمار دلچسپ رہے

نئی دہلی (ایم این این): انگلینڈ میں ہندوستان کا گرمیوں کا دورہ ایک یادگار سیریز ثابت ہوا۔ یہ پہلی بار تھا کہ کسی ایک سیریز میں دو ٹیسٹ میچ ۵۲ رن سے کم فرق سے طے ہوئے۔ ۲۱ ویں صدی کی ۲۷، ۵ میچوں کی سیریز میں یہ صرف چوتھی سیریز تھی، جس میں تمام پانچوں ٹیسٹ میچ پانچویں دن تک کھیلے گئے۔ اعداد و شمار سے واضح ہوتا ہے کہ دونوں ٹیموں کو الگ کرنا مشکل تھا، چاہے وہ بیٹنگ ہو یا بولنگ۔ انگلینڈ کا بیٹنگ اوسط ۴۳،۷۵ تھا جبکہ ہندوستان کا اس سے کچھ بہتر ۴۳،۷۷ رہا۔ انگلینڈ نے ۸۸ وکٹ حاصل کئے جس کا اوسط ۱۲،۴۸ تھا، جبکہ ہندوستان نے ۴۸ وکٹ ۸۳،۸۳ کے اوسط سے حاصل کئے تاہم، مختلف اوقات میں مختلف عوامل نے دونوں ٹیموں کو فائدہ پہنچایا۔ یہ ایک اور سیریز تھی جس نے انگلینڈ کی ٹیسٹ پچ کی فطرت میں تبدیلی کی تصدیق کی — گیند بازوں کے حق میں ہونے کے بجائے اب بلے بازوں کو بڑا اسکور بنانے میں مدد مل رہی ہے۔ سیریز میں کل ۷۶۳۶ رن بنے، جو کسی بھی سیریز میں دوسرا سب سے زیادہ ہے اور صرف ۱۹۹۳ء کی ایشیز سیریز سے ۲۰ رن کم ہے۔ کل ۱۹ سنچری پارٹنرشپ ہوئیں، جو ۱۸۹۹ء کے بعد سب سے زیادہ ہیں، جب سے مکمل پارٹنرشپ ڈیٹا دستیاب ہوا۔ ۱۲ سنچریاں بنیں، جو ۱۹۵۵ء میں ویسٹ انڈیز کے آسٹریلیا کے دورے کے ساتھ مشترکہ طور پر سب سے زیادہ ہیں۔ اگر ہیری بروک لیڈز میں ۹۹ رن پر آؤٹ نہ ہوتے تو یہ ایک نیا ریکارڈ بن جاتا۔ ہندوستان نے ۲۱ سنچریاں بنائیں، جو کسی ایک سیریز میں ہندوستان کے لیے سب سے زیادہ ہیں جبکہ انگلینڈ نے ۹ سنچریاں بنائیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ دونوں ٹیموں کی کامیابی کے طریقے مختلف تھے۔ انگلینڈ کی اوپننگ جوڑی مضبوط رہی۔ ان کا اوسط ۵۶،۴۴ تھا جبکہ ہندوستان کا صرف ۴۳،۰۱ رہا۔ ہندوستان نے اپنی پہلی اننگز میں ۱۰ میں سے ۸ بار پہلے ۱۰ اوورس میں ہی پہلا وکٹ گنوا دیا جبکہ انگلینڈ نے ۹ اننگز میں صرف ۵ بار ایسا کیا۔

سلمان خان کی بہن ارپیتا کے ریستوراں "میرسی" کا مینو سوشل میڈیا پر وائرل

نئی دہلی (ایم این این): سلمان خان کی بہن ارپیتا خان اپنے ریستوراں "میرسی" کے قیام سے ہاسپٹلیٹی انڈسٹری میں داخل ہو گئی ہیں۔ ۹۰ ہزار مربع فٹ پر پھیلا ان کا یہ ریستوراں بالی ووڈ ستاروں کا پسندیدہ مقام ہے۔ ارپیتا خان کا ریستوراں اتنا مہنگا کیوں ہے؟ ارپیتا خان نے کیتول اور گورو پارکھ اور رچ بوائز ہاسپٹلیٹی اور رچ بوائز انٹرٹینمنٹ کے انوج اور وکی چگ کے ساتھ یہ ریستوراں کھولا ہے۔ ریستوراں کا نام "میرسی" فرانسیسی نام "تھینک یو" سے متاثر ہے جو برانڈ کی میزبانی کی اخلاقیات کو ظاہر کرتا ہے۔ ریستوراں کے مینو میں ہندوستانی اور ایشیائی پکوانوں کے علاوہ یورپی پکوان بھی شامل ہیں۔

انشو ملک نے کشتی مقابلوں میں متعدد تمغے حاصل کئے

نئی دہلی (ایم این این): خواتین کے زمرے میں عالمی چیمپئن شپ میں چاندی کا تمغہ جیتنے والی پہلی ہندوستانی پہلوان انشو ملک ایک ہندوستانی فری اسٹائل پہلوان ہیں۔ انشو ملک جونیئر اور سینئر دونوں سطحوں پر ایشیائی چیمپئن ہیں۔ انشو ملک ہندوستانی خواتین کشتی کا چمکتا ہوا ستارہ ہیں۔ انشو ملک ایک ایسا نام ہیں جو ہندوستانی ریسلنگ کی دنیا میں دھوم مچا رہی ہیں۔ یہ باصلاحیت نوجوان پہلوان بین الاقوامی سطح پر ریکارڈ توڑ کر تمغے جیت کر ملک کا سر فخر سے بلند کر رہی ہیں۔ انشو ملک ۵ اگست ۲۰۰۱ میں پیدا ہوئیں۔ وہ ایک جاٹ ملک خاندان میں پیدا ہوئیں۔ وہ پہلوانوں کے خاندان سے تعلق رکھتی ہے۔ انشو کے والد دھرم ویر ملک خود ایک بین الاقوامی پہلوان رہ چکے ہیں اور سی آئی ایس ایف کے ساتھ کام کرتے تھے۔ ان کے والد دھرم ویر نے ۱۹۹۰ء کی دہائی میں ہندوستانی جونیئر ریسلنگ ٹیم کی نمائندگی کی اور یہ کھیل ان کے گاؤں میں طرز زندگی کا درجہ رکھتا تھا۔ ہریانہ کے ندانی گاؤں میں پیدا ہونے والی انشو ملک کے خون میں کشتی دوڑتی تھی۔ انشو اکھاڑے میں جتنی بہادر نظر آتی ہیں، وہ پڑھائی میں بھی اتنی ہی ذہین تھیں۔ وہ بچپن میں کافی شرارتی تھی۔ انہوں نے ۱۱، ۱۲ سال کی عمر میں ریسلنگ شروع کی۔ اس وقت اگر محلے سے ان کی عمر کا کوئی بچہ ان کے گھر آتا اور گھر کا کوئی بڑا فرد کہتا کہ انشو اپنی طاقت دکھاؤ، تو یہ ننھی انشو فوراً اسے نیچے پٹک دیتی تھیں، یعنی کشتی کے انداز میں وہ اس کو چت کر دیا کرتی تھی اور تو اور وہ اپنی عمر کے لڑکوں کو بھی زیر کر لیتی تھیں۔ انشو ملک کا کشتی سے پہلا تعلق ۱۱ سال کی عمر میں اس وقت ہوا جب انہوں نے اپنے بھائی شبھم کو ٹریننگ کرتے دیکھا اور اصرار کیا کہ وہ بھی اسے آزمانا چاہتی ہے۔ انشو کے والدان کی مدد کرنے کیلئے تیار تھے اور انشو ملک نے جلد ہی چودھری بھارت سنگھ میموریل اسکول میں کوچ جگدیش شیوران کے تحت تربیت شروع کر دی۔

نوواک جوکووچ سنسناٹی اوپن سے دستبردار یو ایس اوپن سے قبل ہارڈ کورٹ پر کوئی میچ نہیں کھیلیں گے

نئی دہلی (ایم این این): ۲۴ بار کے گرینڈ سلیم چیمپئن نوواک جوکووچ کو آئندہ یو ایس اوپن سے قبل ایک اور جھٹکا لگا ہے۔ انہوں نے سنسناٹی اوپن سے اپنا نام واپس لے لیا ہے، جس کا مطلب ہے کہ اب وہ کسی بھی ہارڈ کورٹ ٹورنامنٹ کی تیاری کے بغیر براہ راست یو ایس اوپن میں حصہ لیں گے۔ جوکووچ نے آخری بار ۱۱ جولائی کو ومبلڈن سیمی فائنل میں شرکت کی تھی، جہاں انہیں یانک سنر کے ہاتھوں سیدھے سیٹوں میں شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ اس میچ سے ۲ دن قبل، جوکووچ کو کوارٹر فائنل کے آخری گیم میں خوفناک اور عجیب طریقے سے گرتے ہوئے دیکھا گیا تھا، جس سے ان کی بائیں ران متاثر ہوئی تھی۔ سیمی فائنل میں وہ مکمل طور پر فٹ نظر نہیں آئے اور انہیں کورٹ پر اپنی حرکت میں دشواری ہو رہی تھی۔ میچ کے دوران انہوں نے بائیں پیر کا علاج بھی کروایا تھا۔ اس تکلیف سے وہ جوکووچ پوری طرح ٹھیک نہیں ہو سکے ہیں اور اسی وجہ سے انہوں نے سنسناٹی اوپن سے نام واپس لیا ہے۔ سنسناٹی سے قبل جوکووچ نے اس ہفتے ختم ہونے والے ٹورنٹو ماسٹرز میں بھی حصہ نہیں لیا تھا، جس کی وجہ انہوں نے کمر کی پٹھوں میں چوٹ بتائی تھی۔ ومبلڈن سے پہلے انہوں نے فرنچ اوپن میں حصہ لیا تھا، جہاں انہیں ایک بار پھر یانک سنر کے ہاتھوں سیمی فائنل میں شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ اب جوکووچ کے پاس یو ایس اوپن سے قبل کسی بھی ہارڈ کورٹ مقابلے کی پریکٹس نہیں ہوگی۔ یو ایس اوپن ۲۴ اگست سے شروع ہو رہا ہے۔ جوکووچ اس ٹورنامنٹ میں اب تک ۴ بار چیمپئن بن چکے ہیں، جن میں آخری خطاب انہوں نے ۲۰۲۳ء میں جیتا تھا، جو ان کا اب تک کا سب سے حالیہ گرینڈ سلیم خطاب بھی ہے

محمد سراج کی مالیت، جانئے اعداد و شمار

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی کرکٹر محمد سراج نے اپنی بہترین کارکردگی سے بین الاقوامی کرکٹ میں ایک خاص پہچان بنائی ہے۔ اس وقت وہ نہ صرف کرکٹ کی دنیا کے دیوانوں سے تعریف سمیٹ رہے ہیں بلکہ گزشتہ چند برسوں میں ان کی کمائی میں بھی مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ سراج کروڑوں کے اثاثوں کے مالک بن گئے ہیں جس میں مہنگے پرتعیش گھر، لگژری کاریں اور بھاری تنخواہیں شامل ہیں۔ بی سی سی آئی سے ان کی سالانہ آمدنی کروڑوں میں ہے جبکہ وہ آئی پی ایل اور برانڈس سے بھی اچھی کمائی کرتے ہیں۔ انگلینڈ کے خلاف شاندار کارکردگیا انگلینڈ کے خلاف کھیلی جانے والی ۵ میچوں کی ٹیسٹ سیریز میں محمد سراج نے مضبوط بولنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے مجموعی طور پر ۳۲ وکٹ حاصل کئے۔ خاص بات یہ تھی کہ آخری ٹیسٹ میچ میں انہوں نے اکیلے ہی ۹ وکٹ حاصل کی تھیں۔ اس کارکردگی نے ان کی برانڈ ویلیو میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ اسے بی سی سی آئی سے کتنی تنخواہ ملتی ہے؟

فٹبال شائقین کیلئے بری خبر، میسی کیرالا کا دورہ نہیں کریں گے

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی فٹبال کے شائقین کو بڑا جھٹکا لگا ہے کیونکہ لیونل میسی کی زیر قیادت ارجنٹائنا فٹبال ٹیم کا کیرالا دورہ منسوخ کر دیا گیا ہے۔ کیرالا کے وزیر کھیل وی عبدالرحمن نے کہا کہ میسی اور ان کی ٹیم اس دورے پر نہیں آئے گی۔ شائقین میسی کو ہندوستانی سرزمین پر کھیلتے ہوئے دیکھنے کا بے صبری سے انتظار کر رہے تھے لیکن اس خبر نے انہیں چونکا دیا ہے۔ قبل ازیں عبدالرحمن نے اصرار کیا تھا کہ میسی کی قیادت میں ارجنٹائنا کی ٹیم حکومت کے اعلان کردہ شیڈول کے مطابق ریاست کا دورہ کرے گی اور اسپانسر نے اس دورے کے لیے میچ فیس پہلے ہی ادا کر دی ہے۔ تاہم انہوں نے صحافیوں کو بتایا کہ ارجنٹائنا کی ٹیم نے انہیں بتایا ہے کہ انہیں اس سال اکتوبر میں ریاست کا دورہ کرنے میں دشواری کا سامنا ہے لیکن اسپانسر نے جواب دیا کہ ہم اکتوبر کے مہینے میں ہی اس دورے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ عبدالرحمن نے پہلے کہا تھا کہ ٹیم کے اس سال اکتوبر یا نومبر میں آنے کا زیادہ امکان ہے۔ انہوں نے کہا تھا کہ ٹیم کے ساتھ سرکاری مہمانوں کی طرح سلوک کیا جائے گا، جن کی سیکورٹی، رہائش اور دیگر سہولیات حکومت فراہم کرے گی۔ خیال رہے کہ لیونل میسی کے دورہ ہند کی تیاریوں کو حتمی شکل دے دی گئی ہے، حتیٰ کہ ممبئی کے وانکھیڈے اسٹیڈیم کی بکنگ بھی مکمل ہو چکی ہے۔ تاہم لیونل میسی کی طرف سے باضابطہ تصدیق کا انتظار ہے جو جلد ہی متوقع ہے۔ اگر پروگرام طے ہو جاتا ہے تو میسی ۲۱ دسمبر کو کولکاتا آئیں گے جہاں وہ شیڈول کے مطابق ۲ دن اور ایک رات قیام کریں گے۔ ان کے مصروف دورے میں اُن کے ۷۰ فٹ بلند مجسمے کی نقاب کشائی کی جائے گی۔ منتظمین کا دعویٰ ہے کہ یہ مجسمہ نہ صرف میسی کا پہلا باقاعدہ مجسمہ ہوگا بلکہ دنیا بھر میں سب سے بلند بھی ہوگا۔ اس دوران وہ ٹیم انڈیا کے سابق کپتان سورو گنگولی کیساتھ 'گوٹ کپ' ٹورنامنٹ میں بھی حصہ لے سکتے ہیں۔

درجہ بندی: سراج کو انگلینڈ میں شاندار کارکردگی کا فائدہ

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی ٹیم کے تیز گیند باز محمد سراج کو انگلینڈ کے خلاف ۵ میچوں کی ٹیسٹ سیریز میں اپنی شاندار کارکردگی کا فائدہ ہوا ہے اور وہ آئی سی سی کی تازہ ترین ٹیسٹ رینکنگ میں اپنے کریئر کی بہترین رینکنگ پر پہنچ گئے ہیں۔ سراج نے پانچویں ٹیسٹ میچ میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا جس کی وجہ سے وہ گیند بازوں کی درجہ بندی میں ۱۵ ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ سراج کے زور پر ہی ہندوستان نے آخری ٹیسٹ میچ ۶ رن سے جیتا تھا جس کی وجہ سے ہندوستان سیریز ۲-۲ سے ڈرا کرنے میں کامیاب رہا۔ سراج نے ۱۲ مقامات کی چھلانگ لگائی سراج نے پانچویں ٹیسٹ میچ میں کل ۹ وکٹ حاصل کئے جس کی وجہ سے وہ ۱۲ درجے کی چھلانگ لگا کر ۱۵ ویں نمبر پر پہنچ گئے۔ انگلینڈ کو پانچویں ٹیسٹ میچ کے آخری دن میچ اور سیریز جیتنے کے لیے ۵۳ رن درکار تھے جبکہ ہندوستان کو سیریز ڈرا کروانے کے لیے ۴ وکٹ درکار تھے۔ سراج نے پھر چارج سنبھالا اور ۳ وکٹ لے کر انگلینڈ کو جیتنے سے روک دیا۔ محمد سراج کے ٹیسٹ کریئر میں پچھلی بہترین رینکنگ ۱۶ تھی جو انہوں نے اس سال جنوری میں حاصل کی تھی۔

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Bajaj Allianz Extra Care Plus policy along with the added benefits of Health Prime Rider ensures that you don't have to settle for less when it comes to you and your family's growing healthcare needs.

Bajaj Allianz Extra Care Plus's Features:

- *Long Term Discount*
- *Option to Opt for Air Ambulance*
- *Free health check-up*

Benefits of Health Prime Rider:

- *Rider for both Individual & Family Floater Basis***
- *24*7 Unlimited Tele-Consultation*
- *Investigations Cover*

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP23069V032223 - Extra Care Plus , BAJHLIA24087V022324 - Health Prime Rider | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BIAZ-P-JK-0013/03-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,